المملكة العربية السعودية
رئاسة عامہ برائے امورِ مسجد حرام و مسجد نبوي
حج وعمرہ کا بیان
منتخب دعاؤں کے ساتھ
حج وعمرہ کرنے والوں کیلئے رہنمائی کے سلسلے کا
چوتھا رسالہ
باللغة الأردوية
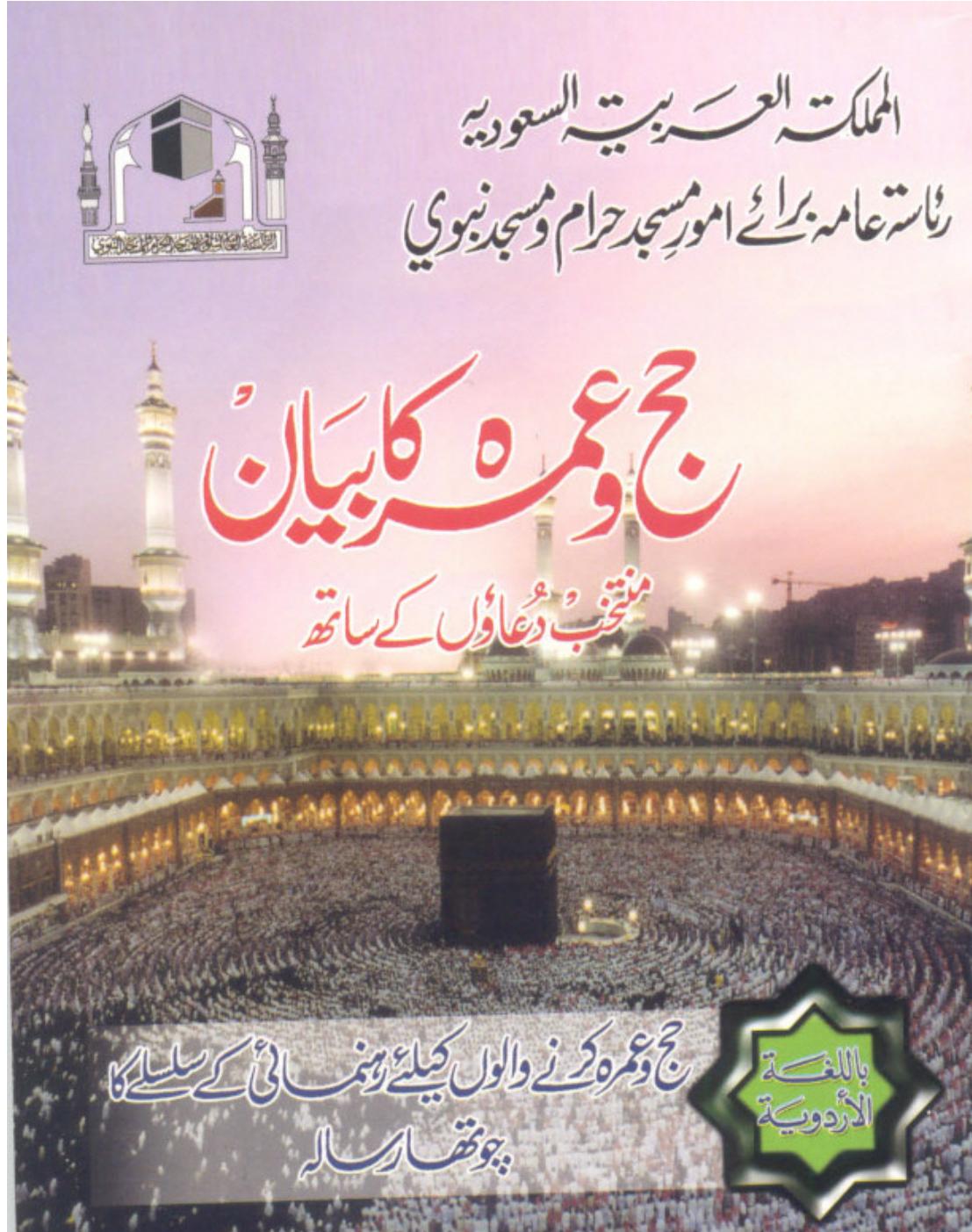
المملكة العربية السعودية

رئاسة عامہ برائے امورِ مسجد حرام ومسجد نبوی

حج وعمرہ کا بیان

منتخب دُعاوں کے ساتھ

حج وعمرہ کرنے والوں کیلئے رہنمائی کے سلسلے کا

چوتھا رسالہ
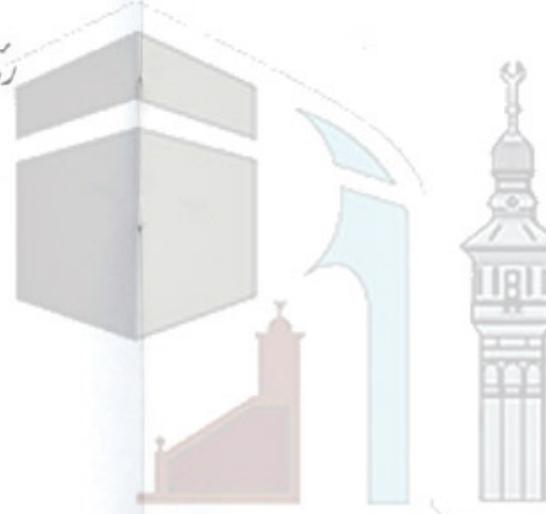
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فرمان باری تعالیٰ ہے :

وللہ علی الناس حج البیت من
استطاع الیہ سبیلا ومن کفر
فإن اللہ غنی عن العالمین (سورہ آل عمران ۹۷)

اور لوگوں پر اللہ کا یہ حق ہے کہ جو کعبہ شریف تک پہنچنے کی طاقت رکھتا ہو وہ اس کا حج کرے، اور جو کوئی اس حکم کی پیروی سے انکار کرے، تو اسے معلوم ہو جانا چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ تمام دنیا والوں سے بے نیاز ہے۔

واتموا الحج والعمرۃ للہ (سورہ البقرۃ ۱۹۶)

اور اللہ کی خوشنودی کیلئے حج اور عمرہ کو پورا کرو۔

مقدمہ

تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جس نے اپنے حرمت والے گھر کی زیارت کو دین کی اہم بنیادوں میں سے بنایا اور اپنی مشیئت سے جس کو چاہا حضرت ابراھیم علیہ السلام کی پکار پر لبیک کہتے ہوے اس گھر کے طواف اور مقام ابراھیم کے پیچھے نماز پڑھنے کی توفیق سے نوازا۔

جبکہ حضرت ابراھیم علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے حکم دیا تھا:

وأذِّن في الناسِ بالحَجِّ يأتوكَ رِجالاً وعَلى كل ضامرٍ يأتين من كل فج عميق الحج آية ٢٧

اور لوگوں کو حج کیلئے پکارو کہ وہ تمہارے پاس ہر دور دراز مقام سے پیدل اور دُبلے اونٹوں پر سوار ہو کر آئیں۔

اور صلاۃ وسلام ہو مخلوقات میں سب سے بہتر، رسولوں کے امام،

ہمارے پیارے نبی اور پیشوا محمد بن عبداللہ پر جن کو اللہ نے سیدھا دین اور صحیح راستہ دے کر بھیجا۔ جن کا فرمان ہے :

یاأیها الناس إن الله قد فرض علیکم الحج فحجوا (رواہ مسلم)

اے لوگو بے شک اللہ نے تمہارے اوپر حج فرض کیا ہے اس لئے حج کرو۔

اور آپ نے اپنی امت کو صحیح طریقے پر حج کرنے کی ہدایت فرمائی چنانچہ آپ نے صحابہ کرام کو مخاطب کرکے فرمایا :

خذوا عنّی مناسککم (مسلم شریف) مجھ سے اپنے حج کے طریقے سیکھ لو۔

اس طرح آپ نے اپنی اتباع اور اپنی سنت کے تمسّک پر ابھارا کیونکہ کوئی بھی عبادت اس وقت تک صحیح نہیں ہوسکتی جب تک وہ خالص اللہ کی رضا کیلئے نہ ہو اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کے موافق نہ ہو۔

اسی بنیاد پر رئاستہ عامہ برائے امور مسجد حرام و مسجد نبوی کی شدید خواہش ہوئی کہ حج و عمرہ کے بیان میں یہ چند ہدایات اور تنبیہات لوگوں کے سامنے رکھے تاکہ اللہ کے باحرمت گھر کی زیارت کو آنے والے حجاج و معتمرین کیلئے مینار راہ بن سکے۔ جس سے وہ اپنی عبادات کو صحیح طریقے پر کتاب وسنت کے مطابق ادا کرسکیں اور ایک مسلمان اپنے دین کے متعلق واضح معلومات کی روشنی میں ہر اس چیز سے دور رہ سکے

جو عبادت کو فاسد کرسکتی یا اس میں نقص کا سبب بن سکتی ہے۔

ہم یہ حقیر کوشش پیش کرتے ہوئے اللہ رب العزّت کے دربار میں دعاگو ہیں کہ وہ ان ہدایات کو ہمارے مسلمان بھائیوں کیلئے نفع بخش بنائے اور ہم سب کو دین کی صحیح سمجھ عطا فرمائے اور قول و عمل میں اخلاص سے نوازے اور ہم سب کے نیک اعمال کو شرف قبولیت بخشے بے شک وہ بہتر مالک اور مددگار ہے۔

وصلی الله علی نبینا محمد و علی آله وصحبه وسلم تسلیماً کثیراً

حج وعمرہ کی فضیلت

حج اور عمرہ گناہوں کے مٹانے کا سبب بنتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی رضامندی اور اس کی جنت سے قریب کردینے والے افضل اعمال میں سے ہیں۔ تو جس نے بھی بیہودہ اور فسق کی باتوں سے بچتے ہوئے حج کیا تو وہ گناہوں سے اس طرح پاک ہوجاتا ہے جس طرح وہ اپنی پیدائش کے دن تھا اور حج مبرور کا بدلہ جنت ہی ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی نے سب سے افضل عمل کے بارے میں سوال کیا تو آپ نے فرمایا کہ سب سے افضل عمل اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لانا ہے۔ پوچھا پھر کون سا عمل ہے؟ تو آپ نے فرمایا کہ اللہ کی راہ میں جہاد کرنا۔ سوال ہوا کہ پھر کون سا عمل ہے؟ آپ نے فرمایا کہ حج مبرور ہے۔ نیز فرمایا:

العمرة إلى العمرة كفاره لمابينهما ، والحج المبرور ليس له جزاء الا الجنة (مسلم شریف)

عمرہ کے بعد عمرہ کرنا درمیان کے تمام گناہوں کا کفارہ ہوتا ہے اور حج مبرور کا بدلہ جنت ہی ہے۔

آپ نے یہ بھی فرمایا: عمرة في رمضان تعدل حجة معي (متفق علیہ)

رمضان المبارک میں عمرہ کرنا میرے ساتھ حج کرنے کے برابر ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ اے اللہ کے رسول، ہم کو معلوم ہوا ہے کہ جہاد سب سے افضل عمل ہے تو ہم بھی کیوں نہ جہاد کریں؟ آپ نے فرمایا کہ نہیں تم سب مستورات کیلئے سب سے افضل جہاد حج مبرور ہے۔ (بخاری شریف)

یہ بہت بڑا فضل اور ثواب ہے جس سے اللہ عزوجل ان دیار مقدسہ اور مشاعر معظمہ کی زیارت کو آنے والے اپنے مومن بندوں کو نوازتا ہے وہ اپنے فرشتوں کے سامنے عرفات کے میدان میں آئے ہوئے ان بندوں پر فخر کرتے ہوئے فرماتا ہے، کہ میرے بندوں کو دیکھو، میرے حضور پراگندہ صورت گرد آلود ہوکر آئے ہیں، میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ میں نے انہیں بخش دیا۔ اور عرفہ کے دن سے بڑھ کر کوئی ایسا دن نہیں کہ اس میں اللہ تعالیٰ بندوں کو جہنم سے آزاد کرتا ہو۔

اس لئے ایک مسلمان کو چاہیئے کہ اللہ کی رحمتوں کا طالب ہو اور فضیلت کے اوقات کو غنیمت سمجھے تاکہ اللہ تعالیٰ کی رضامندی اور اس کی جنت سے ہمکنار ہوسکے

اوراس کے غضب اور جہنم سے نجات پاسکے۔ اللہ تعالیٰ بڑا سخی اور کریم ہے۔ اس کے
دربار میں صرف شقی اور بدبخت ہی ہلاک ہوگا۔

مواقیت کابیان

طریقۂ حج وعمرہ کے بیان سے قبل ان مواقیت کا ذکر کرنا مناسب ہوگا،
جہاں سے احرام باندھنا ہراس شخص کیلئے ضروری ہے جو حج اور عمرہ کرنا چاہتا ہے۔
یہ مواقیت دو قسم کی ہیں۔

۱۔ مواقیتِ زمانیہ ، یعنی وہ مواقیت جن کا تعلق خاص اوقات سے ہے۔

۲۔ مواقیتِ مکانیہ ، یعنی وہ مواقیت جن کا تعلق خاص جگہوں سے ہے۔

نمبر۱ : مواقیت زمانیہ کے بارے میں ارشاد باری تعالیٰ ہے :
الحج اشھر معلومات (سورہ البقرہ آیت ۱۹۷) ترجمہ : حج کے خاص مہینے ہیں۔
چنانچہ حج کے مہینے یہ ہیں : شوال، ذی قعدہ اور ذی الحجہ کے شروع کے دن۔
مگر عمرہ کیلئے کسی خاص وقت کی قید نہیں بلکہ سال کے کسی وقت بھی اسکی ادائیگی مشروع ہے

نمبر۲ : مواقیت مکانیہ کے متعلق نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت میں مخصوص
جگہوں کی تعیین کر دی گئی ہے۔ کسی حج اور عمرہ کرنے والے کیلئے یہ جائز نہیں کہ احرام

کے بغیر ان سے تجاوز کرے۔ اور یہ پانچ میقات ہیں :

۱۔ ذوالحلیفہ : جس کو ابیارِ علی کہا جاتا ہے ، یہ اہلِ مدینہ کی میقات
ہے اس کے علاوہ جو بھی یہاں سے گذرے اس کی میقات ہے۔ یہ جگہ مکہ معظمہ سے
تقریباً ۴۲۰ کلومیٹر کی دوری پر واقع ہے۔

۲۔ الجحفہ : یہ جگہ اس وقت ایک ویران قریہ کی شکل میں ہے اسی
سے متصل جگہ رابغ سے لوگ اس زمانے میں احرام باندھتے ہیں، یہ شام، مصر اور
مغرب کے لوگوں کی میقات ہے یا ان ملکوں کے علاوہ سے بھی کوئی اگر یہاں سے
گذر رہا ہے تو اس کی بھی میقات ہے۔ یہ جگہ مکہ مکرمہ سے تقریباً ۱۸۶ کلومیٹر پر واقع ہے۔

۳۔ قرن المنازل : جس کو السیل الکبیر بھی کہا جاتا ہے۔ یہ جگہ اہل نجد و
طائف کی میقات ہے اور ہراس شخص کی میقات ہے جو ان ملکوں کا نہ ہو مگر یہاں
سے گذر رہا ہو۔ یہ مقام مکہ مکرمہ سے تقر ۷۸ کلومیٹر کی دوری پر واقع ہے۔ اسی
کے بالمقابل وادی محرم ہے اور ھدا اور طائف کے راستے کی طرف سے یہ قرن المنازل
کا اوپر کا حصہ ہے۔ یہ جگہ مکہ مکرمہ سے تقریباً ۷۵ کلومیٹر پر واقع ہے۔

۴۔ یلملم : یہ یمن والوں کی میقات ہے اور ہراس شخص کی جو یمن کا نہ
ہو مگر یہاں سے گذر رہا ہو، یہ جگہ مکہ مکرمہ سے ۱۲۰ کلومیٹر پر واقع ہے۔

۵۔ ذات عرق : اس کو "ضریبہ" بھی کہتے ہیں اور یہ عراق والوں کی اور ہر اس شخص کی میقات ہے جس کا گذر اس طرف سے ہو۔ یہ جگہ مکہ مکرمہ سے تقریبًا ۱۰۰ کلومیٹر پر واقع ہے۔ اور جس شخص کا مکان ان میقاتوں کے اندر ہو تو وہ حج اور عمرہ کا احرام اپنے گھر ہی سے باندھے مگر جس کا گھر خاص مکہ مکرمہ کے اندر ہے وہ عمرہ کیلئے حدودِ حرم سے باہر نکل کر احرام باندھے البتہ حج کا احرام مکہ ہی سے باندھے۔

تنبیہ : جو شخص حج یا عمرہ کی نیت سے ہوائی جہاز سے آرہا ہو تو اس پر واجب ہے کہ جب کسی میقات سے گذرے تو ہوائی جہاز کے اندر ہی احرام باندھ لے، اسے یہ جائز نہیں کہ جدہ ہوائی اڈے پر اترنے تک احرام کو مؤخر کر رکھے، کیونکہ جدہ صرف اہل جدہ کیلئے میقات ہے دوسروں کے لئے نہیں۔

اور اگر حاجی کے پاس احرام کے کپڑے نہ ہوں تو صرف پاجامہ پہن لے اور باقی کپڑے اتار کر اپنے کندھوں اور سینے پر ڈال لے اور احرام کی نیت کرلے اور جب ہوائی اڈے پر اترے تو احرام کے کپڑے جس وقت بھی مل جائیں تو پاجامہ نکال کر انھیں پہن لے۔ البتہ عورت کیلئے احرام کا کوئی مخصوص لباس نہیں اس لئے ہوائی جہاز میں اپنے عام کپڑوں ہی میں احرام باندھ لے، ہاں برقع اور نقاب اور

دستانے ضرور نکال دے اور اجنبی مردوں کا سامنا ہو تو دوپٹہ سے اپنا چہرہ ڈھانک لے۔

حج کے اقسام

حج کی تین قسمیں ہیں: افراد ، قران ، تمتّع

۱۔ **افراد** : حج افراد کی صورت یہ ہے کہ حاجی میقات پر صرف حج کی نیت کرکے لبیک حجًا کہے اور جب مکہ مکرمہ پہنچے تو طواف قدوم کرلے پھر صفا و مروہ کی سعی کرے۔ سر کے بال نہ منڈائے اور نہ ہی چھوٹا کرائے اور احرام سے فارغ نہ ہو بلکہ عید الاضحیٰ کے دن جمرۂ عقبہ کو کنکری مارنے تک احرام ہی کی حالت میں رہے اس کے بعد سر کے بال منڈائے یا چھوٹے کرائے۔ اور حج کی سعی کو اگر طواف زیارت کے بعد تک مؤخر کر رکھے تو بھی جائز ہے۔

۲۔ **حج تمتّع** : اس کی صورت یہ ہے کہ حج کے مہینوں میں صرف عمرہ کی نیت سے احرام باندھے اور لبیک عمرۃ کہے۔ پھر مکہ مکرمہ پہنچ کر بیت اللہ کا طواف اور صفا و مروہ کی سعی کرے، پھر سر کے بال منڈائے یا چھوٹے کرائے۔ اس کے بعد احرام کی وجہ سے جو اشیاء اس پر حرام ہو گئی تھیں، وہ حلال ہو جاتی ہیں۔ پھر یوم الترویہ (آٹھویں ذی الحجہ) کو حج کا احرام باندھے اور حج کے تمام اعمال بجالائے۔

حج تمتّع کرنے والے پر ایک قربانی لازم ہے جسے عید الاضحیٰ کے دن یا ایامِ تشریق میں ذبح کرے۔ اگر قربانی کا جانور میسّر نہ ہو تو دس دن کے روزے رکھے، تین دن ایامِ حج میں اور سات دن اپنے گھر واپس لوٹ جانے کے بعد رکھے۔

۳۔ حجِ قِران: اس کی صورت یہ ہے کہ حج اور عمرہ دونوں کی اکٹھی نیت کرے اور لبیک عمرۃ وحجًا کہے۔ یا صرف عمرہ کی نیت کرے پھر بعد میں عمرہ کا طواف شروع کرنے سے پہلے اس پر حج کو بھی داخل کرلے۔

قارن یعنی حج و عمرہ کی اکٹھی نیت کرنے والے کو وہی سب کچھ کرنا ہے جو مفرد، یعنی صرف حج کی نیت کرنے والا کرتا ہے۔ فرق صرف اتنا ہے کہ قارن کے اوپر ھَدی یعنی قربانی واجب ہے اور مفرد پر ھَدی واجب نہیں ہے۔

حج کے ارکان

حج کے چار رکن ہیں:

۱۔ اعمالِ حج میں داخل ہونے کی نیت کرنا اور یہی احرام ہے۔

۲۔ مخصوص وقت میں میدانِ عرفات میں رہنا۔

۳۔ طواف اضافہ کرنا۔ ۴۔ صفا و مروہ کی سعی کرنا۔

حج کے واجبات

واجباتِ حج سات ہیں:

۱۔ میقات سے احرام باندھنا۔

۲۔ عرفات میں ۹ ذی الحجہ کو دن ڈوبنے تک رہنا۔

۳۔ مزدلفہ میں رات گذارنا۔

۴۔ ایامِ تشریق کی رات کو منیٰ میں گذارنا۔

۵۔ جمرات کو کنکریاں مارنا۔

۶۔ سر کے بال منڈانا یا چھوٹے کرانا۔

۷۔ طوافِ وداع یعنی رخصتی طواف کرنا۔

تنبیہ: جس شخص نے کوئی رکن چھوڑ دیا تو اس کا حج پورا نہ ہوگا اور جس شخص نے کوئی واجب عمل چھوڑ دیا تو اس پر لازم ہے کہ مکہ مکرمہ کے اندر ایک فدیہ ذبح کرے اور اسے حرم پاک کے فقراء و مساکین میں تقسیم کرے اور خود اس میں سے کچھ نہ کھائے۔

عمرہ کے ارکان

عمرہ کے تین ۳ ارکان ہیں:

۱۔ اعمالِ عمرہ میں داخل ہونے کی نیت کرنا، اور یہی احرام ہے۔

۲۔ طوافِ کعبہ شریف کرنا۔

۳۔ صفا و مروہ کے درمیان سعی کرنا۔

عمرہ کے واجبات

عمرہ کے واجبات دو۲ ہیں :

۱۔ میقات سے احرام باندھنا۔

۲۔ سر کے بال منڈانا یا چھوٹے کرانا۔

ممنوعاتِ احرام

احرام کی حالت میں ممنوع چیزیں تین قسم کی ہیں :

پہلی قسم وہ ہے جو مرد و عورت دونوں پر حرام ہے۔

دوسری قسم وہ ہے جو صرف مردوں پر حرام ہے۔

تیسری قسم وہ ہے جو صرف عورتوں پر حرام ہے۔

نمبر ۱ : وہ اشیا جو مرد و عورت دونوں پر حرام ہیں :

۱۔ احرام کی نیت کر لینے کے بعد محرم کے لئے جائز نہیں کہ اپنے بال یا ناخن کا کچھ حصہ لے، ان میں سے اگر کچھ غیر ارادی طور پر گر جائے تو کوئی فدیہ یا جرمانہ نہیں۔

۲۔ احرام باندھنے والا بدن یا کپڑے یا کھانے پینے میں ہر قسم کی خوشبو استعمال کرنے سے پرہیز کرے۔

۳۔ دستانے کا پہننا بھی ناجائز ہے۔

۴۔ محرم نہ تو منگنی کرے اور نہ ہی اپنا یا کسی دوسرے کا عقد نکاح کرے۔

۵۔ محرم پر جماع یا اس کے مقدمات و اسباب بھی حرام ہیں۔

۶۔ احرام کی حالت میں خشکی کے شکار کو قتل کرنے یا اس کی جگہ

سے اسے بھگانے کی نیت سے نہ چھیڑے اور نہ ہی ان امور میں کسی کی مدد کرے
البتہ حدود حرم میں شکار کرنا محرم یا غیر محرم ہر شخص پر حرام ہے۔

نمبر۲ : وہ اشیاء جو صرف مردوں پر حرام ہیں :

۱۔ آدمی کے جسم کے موافق سلا ہوا کپڑا مثلاً قمیص یا بنیان یا پاجامے اور موزے وغیرہ کا پہننا جائز نہیں۔ ہاں اگر تہبند میسر نہ ہو تو پاجامہ پہننا جائز ہے اسی طرح اگر جوتے میسر نہ ہو تو چرمی موزوں کا پہننا جائز ہے۔

۲۔ محرم کو سر سے لگی ہوئی کسی چیز مثلاً عمامہ سے سر کا ڈھانکنا جائز نہیں۔

نمبر۳ : وہ اشیاء جو صرف عورتوں پر حرام ہیں :

عورتوں کے لئے جائز نہیں کہ برقع یا نقاب جیسی چیز سے اپنا چہرہ ڈھانکے' البتہ ضروری ہے کہ اجنبی مردوں کا سامنا ہو تو اوڑھنی سے اپنا چہرہ ڈھانکے۔

ممنوع اشیاء کے ارتکاب کا حکم

۱۔ اگر کسی نے کوئی ممنوع کام نادانستہ یا بھول کر یا کسی کے دباؤ میں آکر کرلیا تو اس پر کوئی گناہ نہیں اور نہ ہی کوئی فدیہ ہے۔

۲۔ اگر ممنوع کام مجبوری میں کرلیا تو فدیہ واجب ہوگا۔

۳۔ ممنوع کام بغیر کسی عذر شرعی یا مجبوری کے کرلیا تو وہ گنہگار ہوگا اور اس پر فدیہ بھی واجب ہوگا

فدیہ کی مقدار

نمبر۱ : بال یا ناخن کے لینے، خوشبو لگانے، دستانے پہننے یا مرد کو سلے ہوئے کپڑے پہننے اور سر ڈھکنے اور عورت کو نقاب پہننے اسی طرح شہوت سے عورت کے جسم سے جسم لگانے کی صورت میں مرتکب کو تین چیزوں کا اختیار ہے۔

(الف) تین دن کے روزے مسلسل یا ناغہ کرکے رکھنا۔

(ب) یا چھ مسکینوں کو کھانا کھلانا، ہر مسکین کو کھجور یا چاول یا اور دوسری چیز کا آدھا صاع کے حساب سے کھلانا۔

(ج) یا ایک بکری کا ذبح کرنا اور حرم کے مساکین میں تقسیم کرنا۔

نمبر۲ : جو شخص حج یا عمرہ کے واجبات مثلاً میقات سے احرام باندھنے' کنکریاں مارنے یا مزدلفہ میں رات گذارنے وغیرہ میں سے کوئی چیز چھوڑدے تو اس پر فدیہ کا ذبح کرنا واجب ہے اور فدیہ وہی چیز ہو سکتی ہے جو قربانی کے لائق ہو یعنی بھیڑ یا بکری کا نر یا مادہ یا ان کے قائم مقام ہو یعنی اونٹ یا گائے کا ساتواں حصہ ہو اور تمام گوشت فقراء حرم میں تقسیم کرے خود

اس میں سے کچھ نہ کھائے۔

نمبر۳ : جماع (ہمبستری) کا فدیہ

اگر کسی نے تحلل اول (یعنی کنکریاں مارنے اور سر کے بال مونڈانے یا چھوٹے کرانے) سے پہلے عورت کے ساتھ ہمبستری کر لیا تو اس کا حج فاسد ہو گیا اس کے اوپر ایک اونٹ یا اس کے قائم مقام مثلاً گائے یا سات بکریاں ذبح کرنا واجب ہے اور اگر تحلل اول کے بعد ہمبستری کیا تو اس پر ایک بکری یا اس کے قائم مقام جیسے اونٹ یا گائے کا ساتواں حصہ ذبح کرنا واجب ہے اگر اس کی طاقت نہ ہو تو دس دن کے روزے رکھے۔

نمبر۴ : شکار کا خون بہا

اس کی دو حالتیں ہیں :

۱۔ اگر شکار کا کوئی شبیہ جانوروں میں ملتا ہو تو تین چیزوں کا اختیار ہے:

(الف) یا تو وہ شبیہ جانور کو ذبح کر کے فقراء و مساکین حرم میں اسے تقسیم کرے۔

(ب) یا اس کی قیمت کا اندازہ لگا کر اس سے کھانا خرید کر ہر مسکین کو آدھے صاع کے حساب سے مساکین میں تقسیم کرے۔

(ج) یا پھر ہر مسکین کے کھانے کے بدلے ایک روزہ رکھے۔

۲۔ اگر شکار کا کوئی شبیہ نہ ملتا ہو، مثلاً ٹڈی کا شکار ہو تو شکاری کو دو چیزوں کا اختیار ہے۔

(الف) شکار کی قیمت کا اندازہ کر کے اس کے بدلے ایک مسکین کو آدھا صاع کی مقدار میں مساکین کو کھانا کھلائے۔

(ب) اور یا ہر مسکین کے کھانے کے بدلے ایک روزہ رکھے۔

نمبر۵ : احصار (حج یا عمرہ سے روک دیئے جانے کا فدیہ)

جس کو دشمن یا اور کسی عذر نے احرام باندھ لینے کے بعد حج یا عمرہ سے روک دیا ہو اور اس نے احرام کے وقت کوئی شرط نہ لگائی ہو تو وہ ایک قربانی ذبح کر کے سر کے بال منڈا لے یا چھوٹے کرا لے اور احرام سے فارغ ہو جائے قربانی کا جانور اسی جگہ پر جہاں روکا گیا ہے ذبح کر کے فقراء کو دیدے خواہ وہ جگہ حدود حرم میں ہو یا حدود حرم سے باہر ہو۔

اگر قربانی کے جانور کی طاقت نہ ہو تو دس دن کے روزے رکھ کر بال منڈا یا کٹوالے اور احرام سے فارغ ہو جائے۔

احرام کا بیان

جب آپ عمرہ یا حج کے احرام کا ارادہ کریں تو اس سے پہلے آپ کیلئے چند اشیاء مسنون ہیں :

۱۔ جب میقات پر پہونچیں تو غسل اور صفائی کرلیں، موئے بغل و زیر ناف کو صاف کرلیں، ناخن لے لیں تاکہ احرام کے بعد ان سب کی ضرورت نہ پڑے۔

۲۔ جو بھی خوشبو میسر اسے لگالینا سنت ہے البتہ احرام کے کپڑوں میں خوشبو نہ لگائیں۔

۳۔ مرد احرام میں تہہ بند اور چادر پہنے' افضل تو یہ ہے کہ دونوں سفید رنگ کے صاف ستھرے ہوں' اور عورت جس لباس میں چاہے' زینت کی نمائش کئے بغیر احرام باندھے اور چہرے کیلئے بنے برقع اور نقاب جو چہرے کی مقدار میں سلا گیا ہو' اتار دے' ہاتھ کے دستانے بھی نکال دے بوقت ضرورت اجنبی مردوں سے پردہ کیلئے چہرے پر دوپٹہ ڈال لے۔

۴۔ اگر عورت حیض یا نفاس کی حالت میں ہو تو غسل اور صفائی کرکے عام عورتوں کی طرح احرام باندھ لے اور طواف کعبہ کے علاوہ حج کے تمام

اعمال بجالائے اور اگر عمرہ کا احرام ہو تو پاک ہو جانے تک احرام ہی کی حالت میں رہے' پاک ہو جانے کے بعد غسل کرکے عمرہ پورا کرے۔

۵۔ غسل اور صفائی سے فارغ ہولینے اور احرام کے کپڑے پہن لینے کے بعد حج یا عمرہ میں سے جس کا ارادہ ہو' دل میں اس کی نیت کریں۔

۶۔ محرم کیلئے حج و عمرہ کی نیت کا الفاظ میں ادا کرنا بھی مشروع ہے چنانچہ اگر صرف عمرہ کی نیت ہو تو لبیک عمرۃ کہے اور اگر حج افراد کی نیت ہو تو لبیک حجا کہے۔

اور اگر حج تمتع کی نیت ہو تو لبیک اللھم عمرۃ کہے۔

اور اگر حج قران کی نیت ہو تو لبیک اللھم عمرۃ وحجا کہے۔

اور (اپنا حج و عمرہ کرلینے کے بعد) اگر کسی دوسرے کی طرف سے حج بدل یا عمرہ بدل کی نیت ہو تو لبیک حجا عن فلان یا لبیک عمرۃ عن فلان کہے۔

۷۔ اگر خطرہ ہو کہ کسی وجہ سے اپنا حج یا عمرہ مکمل نہ کرسکیں گے تو آپ کیلئے جائز ہے کہ احرام باندھتے وقت شرط لگالیں اور کہیں' إن حبسني حابس فمحلي حيث حبستني۔ اگر کسی عذر شرعی نے مجھے حج یا عمرہ سے روک دیا تو جہاں کہیں تو ہمیں روک دے گا وہیں میں حلال ہو جاؤں گا۔ اس کے بعد خدانخواستہ اگر کوئی عذر لاحق ہوگیا تو آپ اپنا احرام کھول دیں۔ کوئی

جرمانہ نہ ہوگا۔

۸۔ سنت یہ ہے کہ زیادہ سے زیادہ ذکر واذکار کرتے اور لبیک پکارتے
رہیں۔ لبیک کے الفاظ یہ ہیں : لبيك اللهم لبيك' لبيك لا
شريك لك لبيك إن الحمد والنعمة لك والملك
لا شريك لك. اے میرے اللہ میں بار بار حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک
نہیں، میں بار بار حاضر ہوں' بے شک ہر قسم کی تعریف اور تمام نعمتیں اور
ملک تیرے ہی لئے ہیں، تیرا کوئی شریک نہیں۔

عمرہ کا بیان

بیت اللہ الحرام تک پہونچنے کے بعد سنت یہ ہے کہ داخل
ہوتے ہوئے داہنا پاؤں آگے بڑھائیں اور بسم اللہ والصلاۃ و
السلام على رسول الله اللهم اغفرلي ذنوبي وافتح لي
أبواب رحمتك کہیں۔

اور یہی دُعا عام مسجدوں میں داخل ہونے کیلئے بھی ہے۔

کعبہ مشرفہ تک پہونچ کر لبیک کہنا بند کردیں اور حجر اسود سے

اپنے طواف کی ابتدا کریں۔

اگر دوسرے مسلمان بھائیوں کو تنگ کئے بغیر ممکن ہو تو حجر اسود کو بوسہ
دیں یا ہاتھ سے چھوئیں، اگر آسانی سے نہ چھو سکیں تو صرف اشارہ کرتے
ہوئے اللہ اکبر کہیں اور سات چکر طواف کریں' ہر چکر کی ابتدا حجر اسود
سے کریں اور اسی پر ختم کریں' پہلے کے تین چکروں میں رَمل کریں۔ رَمل
کے معنی ہیں چھوٹے چھوٹے قدم سے تیز چلنا۔

اور باقی چکروں میں عام رفتار سے چلیں۔

مستحب یہ ہے کہ تمام چکروں میں اضطباع کریں۔ اضطباع کے
معنی یہ ہے کہ چادر کے بیچ کا حصہ اپنی داہنی بغل کے نیچے کریں
اور اس کے دونوں کناروں کو بائیں کندھے پر رکھیں۔
اس طرح کہ داہنا کندھا کھلا ہو' اضطباع طواف قدوم وطواف عمرہ
کے ساتھ خاص ہے۔ رَمل اور اضطباع صرف مردوں کیلئے ہیں' عورتوں
کیلئے نہیں۔

اور ضروری ہے کہ زیادہ سے زیادہ دُعا اور اللہ کا ذکر اور اس
کی تعظیم کریں اور تمام گناہوں سے مغفرت طلب کریں۔

طواف کیلئے کوئی مخصوص دعا نہیں ہے جو بھی دعا چاہیں پڑھیں۔

۳۔ رُکنِ یمانی کو بسم اللہ و اللہ اکبر کہہ کر داہنے ہاتھ سے چُھونا سنت ہے اسے بوسہ دیں نہ اور رکن یمانی اور حجرِ اسود کے درمیان یہ دعا پڑھیں: ربنا آتنا في الدنيا حسنة وفي الآخرة حسنة وقنا عذاب النار (ترجمہ) اے ہمارے رب ہمیں دنیا و آخرت میں بھلائی دے اور ہمیں جہنم کے عذاب سے بچا۔

۴۔ طواف سے فارغ ہونے کے بعد اپنی چادر کو دونوں کندھوں پر کرلیں پھر مقامِ ابراھیم کے پیچھے اگر باآسانی جگہ مل جائے تو دو رکعت نماز پڑھیں ورنہ مسجدِ حرام میں کسی جگہ پڑھ لیں۔

سنت یہ ہے کہ سورہ فاتحہ کے بعد پہلی رکعت میں قل یا أیہا الکافرون اور دوسری رکعت میں قل ہو اللہ احد پڑھیں۔

۵۔ دو رکعتیں پڑھ لینے کے بعد مسنون طریقہ یہ ہے کہ حجرِ اسود کو جائیں اور اگر باآسانی ہوسکے تو اس کا بوسہ دیں یا ہاتھ سے چھوئیں پھر زمزم کا پانی پیئں۔

۶۔ اِس کے بعد صفا کی طرف نکل جائیں اور اس پر چڑھ کر یہ آیتِ

کریمہ پڑھیں: إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِن شَعَائِرِ اللَّهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَن يَطَّوَّفَ بِهِمَا وَمَن تَطَوَّعَ خَيْرًا فَإِنَّ اللَّهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ۔ سورۃ البقرۃ

مستحب یہ ہے کہ قبلہ رو ہو کر تحمید و تکبیر کریں اور کہیں: لا إله إلا الله والله أكبر، لا إله إلا الله وحده لا شريك له، له الملك وله الحمد يحيي ويميت وهو على كل شيء قدير، لا إله إلا الله وحده أنجز وعده ونصر عبده وهزم الأحزاب وحده۔

اللہ ہی معبودِ برحق ہے، اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ ہی معبودِ برحق ہے وہ اکیلا ہے کوئی اس کا ساجھی نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور تمام تعریفیں اسی کیلئے ہیں، وہی زندہ کرتا اور مارتا ہے وہی ہر چیز پر قادر ہے، اللہ کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں، وہ اکیلا ہے اس نے اپنا وعدہ پورا کر دکھایا اور اپنے بندے کی مدد کی، اکیلا ہی تمام گروہوں کو شکست دیا۔

اس دعا کو تین بار پڑھیں اور بھی جو دعائیں میسر ہوں پڑھیں۔

پھر صفا سے اُتر کر مروہ کی طرف چلیں اور دونوں سبز نشانوں کے درمیان تیز چلیں اور دوڑیں۔

عورت کیلئے دونوں نشانوں کے درمیان تیز چلنا مشروع نہیں ہے، وہ تمام سعی میں عام رفتار میں چلے۔

پھر آپ چل کر مروہ پر چڑھیں اور وہاں بھی وہی سب کچھ کریں جو صفا پر کیا تھا، پھر اُتر کر چلنے کی جگہ چلیں اور دوڑنے کی جگہ دوڑیں، یہاں تک کہ صفا تک پہونچ جائیں، اسی طرح سات بار کریں۔ صفا سے مروہ تک ایک چکر ہوگا، مروہ سے صفا تک لوٹنے پر دوسرا چکر ہوگا۔ سعی کو صفا سے شروع کریں اور مروہ پر ختم کریں۔

۷۔ مستحب تو یہ ہے کہ پورے سعی میں ذکر الٰہی اور حتی الوسع کثرت سے دعائیں کریں اور احداث ونجاسات سے پاک ہوں۔

اگر طہارت کے بغیر سعی کرلی تو بھی جائز ہے۔

اسی طرح عورت اگر طواف کے بعد حیض یا نفاس سے ہوگئی تو بھی اسے سعی کرنا جائز ہے کیونکہ سعی کیلئے طہارت شرط نہیں بلکہ مستحب ہے۔

۸۔ جب آپ سعی مکمل کرلیں تو سر کے بال مونڈوائیں یا کتروائیں، مرد

کیلئے مونڈانا افضل ہے لیکن اگر حج کے دن قریب ہوں تو اس حالت میں کتروانا افضل ہے تاکہ حج کے بعد منڈائیں۔ سر کے بعض حصے کا منڈانا یا کتروانا کافی نہ ہوگا، بلکہ پورے سر کے بالوں کا لینا ضروری ہے۔

اور عورت اپنی ہر چوٹی سے انگلی کے پور کے برابر کاٹ لے، یا تمام بالوں کو اکٹھا کرکے ان میں سے سرانگشت کے برابر کاٹ لے۔

9۔ مذکورہ کام کرلینے کے بعد آپ کا عمرہ مکمل ہوگیا اور احرام کی وجہ سے جو چیزیں حرام ہوگئی تھیں وہ حلال ہوگئیں، البتہ اگر آپ اپنا ہدی (قربانی کا جانور) حدود حرم کے باہر سے لائے ہیں تو آپ طواف وسعی کے بعد بال نہ منڈائیں اور نہ ہی چھوٹے کرائیں بلکہ احرام ہی میں رہیں۔ عمرہ اور حج دونوں سے فارغ ہوکر حلال ہوں۔

حج کا بیان

۱۔ جب ترویہ یعنی آٹھویں ذی الحجہ کا دن ہو تو آپ کے لئے مستحب یہ ہے کہ اپنی جائے قیام سے حج کا احرام باندھیں۔

اور اگر نویں ذی الحجہ کو احرام باندھیں تو بھی جائز ہے لیکن نبی کریم

صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کے خلاف ہے۔

اگر ممکن ہو تو غسل کریں، خوشبو لگائیں، پھر احرام کے کپڑے پہن کر حج کی نیت کریں اور کہیں : لبيك حجاً لبيك اللهم لبيك لبيك لاشريك لك لبيك إن الحمد والنعمة لك والملك لاشريك لك۔

۲۔ پھر آپ منیٰ کو جائیں اور وہاں ظہر و عصر، مغرب، عشا اور فجر کی ہر ایک نماز اس کے وقت میں پڑھیں، چار رکعت والی نمازیں قصر کر کے دو رکعت پڑھیں۔

۳۔ نویں ذی الحجہ کے دن آفتاب طلوع ہو جانے کے بعد آپ عرفات کی طرف چل نکلیں، مسنون طریقہ یہ ہے کہ اگر ممکن ہو تو زوال تک وادی "نمرہ" میں گذاریں، پھر ظہر اور عصر کی نمازیں ظہر کے وقت قصر کر کے ایک اذان اور دو اقامتوں کے ساتھ پڑھیں۔

۴۔ پھر میدانِ عرفات میں جائیں اور حدودِ عرفات میں داخل ہو جانے کا یقین کر لیں۔ بطنِ عُرَنہ کے علاوہ عرفات کا پورا میدان وقوف کی جگہ ہے، وہاں آپ دُعا اور ذکرِ الٰہی کثرت سے کریں، قبلہ رُو ہو کر

دونوں ہاتھ اُٹھا کر اپنے کو حقیر و ذلیل ظاہر کرتے ہوئے اللہ کے حضور آہ و زاری کریں۔

اور اگر قرآنِ کریم کی تلاوت کریں تو بھی اچھا ہے۔

۵۔ سورج غروب ہو جانے کے بعد سکون و وقار کے ساتھ عرفات سے مزدلفہ کو روانہ ہو جائیں۔ لبیک کثرت سے کہتے رہیں اور اپنے مسلمان بھائیوں کو ستانے سے بچیں۔

مزدلفہ پہونچ کر مغرب اور عشاء کی نماز اکٹھی ایک اذان اور دو اقامتوں سے قصر کر کے پڑھیں، پھر فجر تک وہیں رہیں، فجر کی نماز کے بعد مشعر حرام کے پاس قبلہ رو ہو کر دونوں ہاتھ اٹھا کر بکثرت ذکر و دُعا کریں یہاں تک کہ اچھی طرح اُجالا ہو جائے۔

مزدلفہ میں جہاں کہیں بھی کھڑے ہو جائیں تو کافی ہوگا۔

کمزور عورتوں اور بچوں وغیرہ کو مزدلفہ سے آدھی رات کے بعد منیٰ جانا جائز ہے۔

۶۔ پھر آپ سورج نکلنے سے پہلے لبیک پکارتے ہوئے منیٰ کی طرف چل نکلیں، اپنے ساتھ خذف (خذف کی کنکری، اس کنکری کو کہتے

ہیں جو دو انگلیوں کے درمیان رکھ کر پھینکی جائے، جو چنے کے دانوں سے کچھ بڑی ہو) کے مقدار یا لوبیا کے دانوں جیسی مقدار کی کنکریاں لے لیں، وادی مُحسّر میں پہونچیں تو مستحب یہ ہے کہ کچھ تیزی سے گذریں۔

۷۔ منیٰ پہونچنے کے بعد جمرہ عقبہ کا رخ کریں، وہاں پہونچ کر لبیک کہنا بند کردیں اور جمرۂ عقبہ کو پے درپے سات کنکریاں ماریں ہر کنکری کے ساتھ اللہ اکبر کہیں، ہر کنکری کا جمرہ کے حوض میں پڑنا شرط ہے۔

اگر ہو سکے تو مستحب یہ ہے کہ کنکری مارتے وقت کعبہ شریف کو بائیں اور منیٰ کو اپنے دائیں رکھیں۔

۸۔ کنکریاں مار لینے کے بعد اگر واجبی قربانی ہے تو ذبح کریں اس میں سے خود کھانا اور فقراء و مساکین کو کھلانا مستحب ہے۔

۹۔ قربانی ذبح کرنے کے بعد سر کے بال منڈائیں یا بال چھوٹے کرائیں، منڈانا افضل ہے اور عورت اپنی تمام چوٹیوں میں سے انگلی کے پور کے برابر کاٹ لے۔

۱۰۔ مذکورہ ترتیب ہی افضل ہے اور اگر آپ نے ان کاموں

میں سے بعض کو آگے پیچھے کر لیا تو بھی کوئی حرج نہیں۔

۱۱۔ کنکریاں مارنے، سر کے بال منڈانے یا چھوٹے کرانے کے بعد آپ اپنے عام کپڑے پہن سکتے ہیں اور اب محرم پر احرام کی وجہ سے جو چیزیں حرام ہوگئی تھیں عورت کے علاوہ تمام چیزیں حلال ہوگئیں۔

۱۲۔ آپ مکہ مکرمہ پہونچ کر طواف افاضہ کریں، اسے طوافِ زیارت بھی کہا جاتا ہے، طواف کے بعد، مقامِ ابراھیم کے پیچھے دو رکعت نماز پڑھیں پھر اگر حج تمتع ہے تو صفا و مروہ کے درمیان سعی بھی کریں، اسی طرح اگر حجِ قِران یا افراد ہے اور طواف قدوم کے ساتھ سعی نہیں کی تھی تو بھی سعی کریں۔

طواف افاضہ اور سعی عید کے دن کے بعد بھی کئے جاسکتے ہیں۔

۱۳۔ عید کے دن طواف افاضہ کے بعد آپ منیٰ لوٹ کر آئیں اور وہاں ایامِ تشریق کی راتیں یعنی گیارہ، بارہ اور تیرہ ذی الحجہ کی راتیں گذاریں، اگر پہلی دو راتیں گذار کر آپ جلدی کرکے منیٰ سے نکل جاتے ہیں تو بھی جائز ہے۔

۱۴۔ ایامِ تشریق میں جمرات کو زوال کے بعد کنکریاں ماریں۔

جمرۂ اوّلیٰ (یعنی چھوٹے جمرہ سے جو منیٰ اور مسجد خیف سے متصل ہے)
سے شروع کریں پھر جمرۂ وسطیٰ، پھر جمرۂ عقبہ، ہر ایک کو پے در پے سات
کنکریاں ماریں اور ہر کنکری کے ساتھ اللہ اکبر کہیں اور ہر کنکری
کے بارے میں یہ یقین کرلیں کہ جمرات کے حوض ہی میں پڑی ہو۔

سنت یہ ہے کہ پہلے اور دوسرے جمرہ کو کنکریاں مارلینے کے بعد
خوب دُعائیں کریں۔

۱۵۔ آپ کیلئے بارہ ذی الحجہ کو زوال کے بعد کنکریاں مار کر جلدی
کرکے سورج ڈوبنے سے پہلے منیٰ سے نکل جانا جائز ہے۔

اور اگر تیرہ ذی الحجہ تک منیٰ میں رہ جائیں تو زیادہ افضل ہے۔

۱۶۔ حج کے ارکان سے فارغ ہولینے کے بعد جب آپ اپنے وطن
واپس ہونے کا عزم کرلیں تو آپ پر سات چکر طواف وداع واجب
ہے، اس کے بعد مقامِ ابراہیم کے پیچھے دو رکعت نماز پڑھیں۔

طوافِ وداع حیض یا نفاس والی عورت سے معاف ہے وہ
بغیر طواف وداع سفر کرسکتی ہے۔

حج اور عمرہ کرنیوالوں کیلئے چند ہدایات

میرے مسلمان بھائی اور بہن، یہ چند اہم ہدایات ہیں جنھیں
ہر حج یا عمرہ کرنے والے کو جاننا چاہیئے۔ ان کا خاص خیال رکھے اور
ان پر عمل کرے تاکہ اس کی عبادت بمشیئت الٰہی صحیح طریقے پر ادا ہو۔

۱۔ اللہ کیلئے نیت خالص ہو، اسی سے اجر کا سوال ہو، ریا و
نمود سے دُور رہیں۔

۲۔ اللہ کے دربار میں عاجزی و انکساری کے ساتھ تمام
گناہوں سے توبہ کریں۔

۳۔ دین کی صحیح سمجھ حاصل کریں اور حج و عمرہ میں جن مسائل
کا جاننا ضروری ہے انھیں سیکھیں جو بات سمجھ میں نہ آئے پوچھ لیا کریں۔

۴۔ اپنی زبان اور اعضاء کو ہر اس چیز سے محفوظ رکھیں جو
اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کا سبب بن سکتی ہے۔

۵۔ اللہ کا ذکر، تلبیہ، دُعا، استغفار اور دوسرے کارِ خیر،

زیادہ سے زیادہ کرتے رہیں کیوں کہ آپ ایسے مقام پر ہیں جہاں
نیکیاں دوچند کی جاتی ہیں۔

۶۔ جب آپ میقات پر پہونچیں تو آپ کو اختیار ہے کہ
حج افراد یا حج تمتع یا حج قِران میں سے کسی ایک کا احرام باندھیں،
حج یا عمرہ کے ارادہ کے ساتھ احرام کے بغیر میقات سے گذرنا
حرام ہے۔

۷۔ اگر آپ ہوائی جہاز سے حج کو آرہے ہیں تو میقات کے
بالمقابل پہونچتے وقت آپ پر احرام باندھنا واجب ہے۔

۸۔ اگر آپ کا گھر میقات کے اندر ہے تو آپ اپنے گھر ہی سے
احرام باندھیں۔ میقات تک جانا آپ پر لازم نہیں۔

۹۔ اگر خطرہ ہو کہ آپ حج یا عمرہ کسی وجہ سے ادا نہ کر سکیں گے
تو احرام باندھتے وقت شرط کرلیں اور یہ کہہ لیں: إن
حبسني حابس فمحلي حيث حبستني یعنی اگر کسی
عذر نے مجھے روک دیا تو میں وہیں اس احرام سے نکل جاؤں گا۔
اس کے بعد اگر کوئی عذر حج یا عمرہ کرنے میں مانع ہو جائے

تو آپ حلال ہو جائیں اور آپ پر کوئی فدیہ وغیرہ نہ ہوگا۔

۱۰۔ محرم کیلئے تہبند میں گرہ لگانا یا اسے دھاگے یا پیٹی سے باندھنا
پیسوں وغیرہ کی حفاظت کیلئے تھیلی نما پیٹی باندھنا، انگوٹھی یا گھڑی پہننا
اور عینک یا آلۂ سماعت کا استعمال کرنا جائز ہے۔

۱۱۔ محرم کیلئے تہبند نہ ہونے کی صورت میں پاجامہ پہننا اور جوتے
میسّر نہ ہونے کی صورت میں چرمی موزے پہننا جائز ہے۔

۱۲۔ عورت جس لباس میں چاہے احرام باندھے، البتہ ایسا
لباس نہ ہو جس میں مردوں سے مشابہت ہو، اسی طرح فتنہ انداز لباس
اور زینت کی نمائش سے بچے۔

۱۳۔ عورت کو یہ جائز ہے کہ اجنبی مردوں کے دیکھنے کا خوف
ہو تو اپنا دوپٹہ چہرے پر ڈال لے۔

۱۴۔ عورت کیلئے حالتِ احرام میں موزے پہننا اور ان کا نکالنا
جائز ہے، اس سے احرام پر کوئی اثر نہ پڑے گا۔

۱۵۔ حج تمتع کرنے والی عورت اگر عمرہ کے طواف سے قبل حیض
سے ہو جائے اور حج کے فوت ہو جانے کا خطرہ ہو تو وہ اسی حالت

میں حج کا احرام باندھ کر حج قِران کرلے۔

۱۶۔ محرم کیلئے احرام کے کپڑوں کا دھونا اور انکا بدلنا جائز ہے۔

۱۷۔ محرم کیلئے بوقتِ ضرورت غسل کرنا، نرم ہاتھوں سر کا دھونا اور کھجانا جائز ہے۔

۱۸۔ محرم کیلئے موٹر کی چھت، چھتری، خیمہ یا درخت کا سایہ لینا جائز ہے۔ بوقتِ ضرورت سر پر سامان کا اٹھانا بھی جائز ہے۔

۱۹۔ ازدحام کے وقت، زمزم اور مقامِ ابراہیم کے پیچھے سے بھی طواف کرنا جائز ہے بلکہ پوری مسجدِ حرام طواف کی جگہ ہے۔

۲۰۔ جو شخص دن میں مکہ مکرمہ پہونچا، اسے جائز ہے کہ رات تک کیلئے طواف اور سعی مؤخر کردے۔ اس کے برعکس بھی جائز ہے۔

۲۱۔ طواف اور سعی کے چکروں کے شمار میں اگر کوئی شک پیدا ہوجائے تو یقینی بات پر عمل کریں۔ مثلاً کسی کو یہ شک ہوگیا کہ اس نے تین چکر کئے یا چار تو اس کو تین ہی شمار کرے۔

۲۲۔ سعی کے درمیان اگر کوئی شخص تھک جائے تو اسے بیٹھ کر آرام کرلینا جائز ہے۔ استراحت کے بعد اپنی سعی چل کر یا سواری

وغیرہ پر بیٹھ پر مکمل کرلے۔

۲۳۔ افضل تو یہ ہے کہ سعی طواف کے فوراً بعد ہی کی جائے، لیکن اگر کچھ تاخیر کردے مثلاً صبح کو طواف کرے اور شام کو سعی کرے تو بھی کوئی حرج نہیں۔

۲۴۔ افضل یہ ہے کہ جس کو ہدی کی طاقت نہ ہو تو وہ تین روزے نویں ذی الحجہ سے پہلے ہی رکھ لے تاکہ عرفہ کے دن روزہ نہ رکھے، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عرفہ کے دن عرفات میں روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے اور اس لئے بھی کہ روزہ نہ رکھنے سے ذکر و عبادت میں زیادہ قوت ملے گی۔

۲۵۔ تین اور سات دن کے روزے پے درپے رکھے یا متفرق ایام میں، دونوں جائز ہے۔

۲۶۔ حج تمتع کرنے والا جب عمرہ سے فارغ ہوجائے تو احرام کی وجہ سے عورت سمیت جو چیزیں اس پر حرام ہوگئی تھیں، حلال ہوجاتی ہیں۔

۲۷۔ حاجی آٹھویں ذی الحجہ کو اپنی جائے قیام سے احرام باندھے مکہ کے اندر یا مسجد سے یا میزابِ رحمت کے نیچے احرام باندھنا واجب

نہیں۔ اسی طرح منیٰ اور عرفات کو نکلتے وقت اس پر طوافِ وداع بھی نہیں ہے۔

۲۸۔ حاجی کیلئے افضل یہ ہے کہ منیٰ سے عرفات کیلئے نویں ذی الحجہ کو سورج طلوع ہو جانے کے بعد روانہ ہو۔

۲۹۔ عرفات میں وقوف کا وقت دس ذی الحجہ کی رات کو طلوع فجر تک رہتا ہے۔

۳۰۔ حاجی مغرب اور عشا کی نماز مزدلفہ پہونچ جانے کے بعد پڑھے، خواہ مغرب کا وقت باقی رہے یا عشاء کا وقت ہو جائے۔

۳۱۔ جمرات کیلئے کنکریاں مزدلفہ، منیٰ یا اور کسی دوسری جگہ سے بھی لینا جائز ہے۔

۳۲۔ کمزور عورتوں اور بچوں وغیرہ کیلئے مزدلفہ سے آدھی رات کے بعد نکلنا جائز ہے۔

۳۳۔ چھوٹا بچہ یا چھوٹی بچی جو خود کنکری نہیں مار سکتے، ان کی طرف سے ان کے سرپرستوں کا کنکری مارنا جائز ہے۔

۳۴۔ بیماری یا بڑھاپے یا حمل کی وجہ سے کنکری نہ مار سکنے والوں

کیلئے جائز ہے کہ کنکری مارنے کیلئے کسی کو اپنا نائب بنا دیں۔

۳۵۔ نائب کیلئے یہ جائز ہے کہ پہلے اپنی طرف سے، پھر اپنے مؤکل کی طرف سے ایک ہی ساتھ کنکری مار دے، یہ واجب نہیں کہ پہلے اپنی رمی مکمل کرے پھر لوٹ کر اپنے مؤکل کی طرف سے رمی کرے۔

۳۶۔ جو شخص دن میں کنکری نہ مار سکا ہو تو اس کیلئے جائز ہے کہ رات میں مار لے اور اگر کوئی کسی ایک دن کی کنکریاں نہ مار سکا ہو تو جائز ہے کہ وہ دوسرے دن گذشتہ دن کی کنکری مارے پھر اس دن کی کنکری مارے۔

۳۷۔ کنکری ہر چہار جہت سے مارنا جائز ہے، بشرطیکہ کنکری جمرات کے حدود میں پڑے۔ یہ شرط نہیں کہ کنکری حوض میں پڑی رہے، اگر جمرہ کے حوض میں گر کر نکل جائے تب بھی کافی ہے۔

۳۸۔ سنت یہ ہے کہ عید کے دن اعمال بالترتیب ادا کئے جائیں وہ یہ ہیں: جمرہ عقبہ کو کنکری مارنا، اگر حاجی پر ھدی واجب ہو تو اس کا ذبح کرنا، پھر سر کے بال منڈانا یا چھوٹے کرانا، منڈانا افضل ہے، پھر طواف زیارت کرنا لیکن ان اعمال کا آگے پیچھے کرنا بھی جائز ہے۔

۳۹۔ طوافِ افاضہ اور سعی کو عید کے دن کے بعد تک تاخیر کرنا

جائز ہے۔ افضل یہ ہے کہ ذی الحجہ کے مہینہ کے اندر ہی ہو۔

۴۰۔ ھدی کے ذبح کرنے کا وقت تیرھویں ذی الحجہ یعنی ایامِ تشریق کے تیسرے دن کے سورج غروب ہونے تک رہتا ہے۔ اس طرح ذبح کرنے کی مدت چار دن یعنی عید الأضحیٰ کا دن اور اس کے بعد تین دن تک ہوتی ہے۔

۴۱۔ محرم کیلئے احرام کھولنے سے پہلے دوسرے کا بال مونڈنا یا کترنا جائز ہے۔

۴۲۔ محرم کیلئے جائز ہے کہ اپنے بال کہیں بھی مونڈوائے یا کتروائے اس کیلئے کسی خاص جگہ کی قید نہیں ہے۔

۴۳۔ حیض اور نفاس والی عورت سے طواف وداع ساقط ہو جاتا ہے۔

۴۴۔ عین سفر کے وقت اگر طوافِ افاضہ کرلے اور طوافِ وداع کی نیت بھی کرلے تو کافی ہوگا۔

۴۵۔ طوافِ وداع کر لینے کے بعد مختصر مدت میں ضروری اشیاء کا خریدنا جائز ہے لیکن اگر لمبی مدت ہو جائے تو طواف وداع کا اعادہ کرنا ہوگا۔

چند غلطیوں کی نشاندہی

بعض غلطیاں جو حج یا عمرہ کرنے والوں سے سرزد ہو جاتی ہیں، ان کی نشاندہی کی جارہی ہے۔ ہر مسلمان پر واجب ہے کہ ان کے متعلق ہوشیار رہے اور پوری کوشش کرے کہ اس کی عبادت صحیح ہو اور ہر اس چیز سے اجتناب کرے جس سے عبادت میں خلل یا فساد واقع ہوسکتا ہے۔

حج کے متعلق غلطیوں کے ذکر سے پہلے ضروری معلوم ہوتا ہے کہ ایک اہم چیز، جس کا تعلق دین کی بنیاد سے ہے اس سے آگاہ کر دیا جائے۔

وہ یہ ہے کہ بعض حج اور عمرہ کرنے والے (اللہ تعالیٰ ان کو ہدایت سے نوازے) مکہ اور مدینہ کی قبرستانوں میں جاکر مُردوں سے وسیلہ پکڑتے اور ان کی قبروں سے برکت حاصل کرتے ہیں اور اسی طرح کے شرک و بدعت کے دیگر اعمال کا ارتکاب کرتے ہیں۔ جو مسلمانوں کے صحیح عقیدہ کے خلاف ہے۔ یہ لوگ شرعی زیارت جس کا مقصد سلام کرنے کے بعد نصیحت پکڑنا، آخرت کو یاد کرنا اور مردوں کیلئے دُعا و استغفار کرنا ہے، اس کی پابندی نہیں کرتے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانِ مبارک ہے : کنت نہیتکم عن زیارۃ القبور الا فزوروھا فإنھا تذکر الموت (رواہ مسلم)

ترجمہ : میں نے تمہیں قبروں کی زیارت سے روک دیا تھا۔ اب تم قبروں کی زیارت کیلئے جاؤ اس لئے کہ قبر کی زیارت آخرت کو یاد دلاتی ہے۔

سفر اور بالقصد تیاری کر کے جائے بغیر صرف مُردوں کیلئے قبروں کی زیارت جائز اور مشروع ہے۔

قبروں کی زیارت کے وقت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ کار یہ تھا کہ مُردوں پر السلام علیکم کے بعد ان کیلئے مغفرت ورحمت کی دعا فرماتے تھے۔

انھیں غلطیوں میں سے ایک یہ بھی ہے کہ بعض حاجی اپنے آپ کو پریشانی میں ڈال کر اپنا وقت اور مال مکہ اور مدینہ کی کچھ ایسی جگہوں میں جا کر ضائع کرتے ہیں جن کا مناسکِ حج اور عبادات سے کوئی تعلق نہیں ہے مثلاً مکہ میں غارِ حراء، غار ثور اور ان کے علاوہ اور دوسرے مقامات ہیں، اور اسی طرح مدینہ منورہ میں مساجد سبعہ (سات مسجدیں) مسجد قبلتین، مسجد غمامہ اور دیگر مخصوص مقامات ہیں جہاں نماز پڑھنے اور دُعائیں

کرنے کی غرض سے جاتے ہیں، یہ سب بدعات ہیں اس لئے کہ مسجدِ حرام، مسجد نبوی، مسجد اقصیٰ اور اسی طرح مسجد قبا (صرف اہلِ مدینہ کیلئے) کے علاوہ روئے زمین پر نہ کوئی ایسا مقام ہے اور نہ ہی کوئی مسجد ہے جس کیلئے خصوصی تیاری کے ساتھ بالقصد سفر کیا جائے اور ان کے علاوہ جتنے مقامات ہیں، ان سب میں ادائیگی صلاۃ کی فضیلت کیلئے کوئی دلیل موجود نہیں ہے۔

مناسکِ حج سے متعلق غلطیاں

۱۔ احرام کی غلطیاں :

بغیر احرام کے میقات سے گذر جانا، لہٰذا جو شخص حج یا عمرہ کا ارادہ رکھے اور بغیر احرام کے میقات سے گذر جائے تو اگر میقات تک واپس ہونا ممکن ہو تو واپس جا کر احرام کے ساتھ آنا چاہیئے بصورت دیگر اس پر دم واجب ہے۔

۲۔ بعض حاجی یا عمرہ کرنے والے احرام کا مطلب احرام کا کپڑا پہن لینا سمجھتے ہیں جب کہ صحیح یہ ہے کہ حج یا عمرہ کیلئے دل سے نیت کر لینے کا نام احرام ہے البتہ احرام کے کپڑے کا پہننا تو یہ احرام کی تیاری اور اس کی نشانی اور حج وعمرہ کے واجبات میں سے ہے۔

۳۔ بعض عورتیں یہ عقیدہ رکھتی ہیں کہ احرام کے کپڑوں کیلئے کوئی خاص رنگ مثلاً سبز یا سفید ہونا ضروری ہے، یہ عقیدہ غلط ہے۔ عورت کیلئے اپنے عام کپڑوں میں احرام باندھنا دُرست اور جائز ہے البتہ جس کپڑے میں زینت یا مردوں سے مشابہت ہو اس سے اجتناب کرے گی۔

۴۔ بعض عورتیں جب میقات سے بحالت حیض و نفاس گذرتی ہیں تو اپنے یا اپنے ولی کے اس گمان پر کہ احرام کیلئے حیض سے طہارت ضروری ہے، کی بنیاد پر احرام چھوڑ دیتی ہیں۔

جب کہ صحیح یہ ہے کہ بحالتِ حیض و نفاس عورت کو احرام باندھنا ممنوع نہیں بلکہ اس پر واجب تو یہ ہے کہ احرام باندھے اور حج کرنے والا جو اعمالِ حج ادا کرتا ہے وہ سب کرتی رہے صرف بیت اللہ کا طواف نہ کرے بلکہ اس کو مؤخر کردے اور جب پاک وصاف ہو جائے تو غسل کرے اور طواف کرے اور اس کیلئے تنعیم یا کسی اور میقات پر جاکر احرام باندھنے کی ضرورت نہیں، جب کہ وہ میقات سے احرام باندھے ہوئے تھی۔

۵۔ بعض عورتیں جب احرام باندھتی ہیں تو اپنے سروں پر عمامہ یا پٹیوں جیسی کچھ چیزیں چہرہ پر سے نقاب کے کپڑے کو دور رکھنے کیلئے رکھ لیتی

ہیں یہ محض تکلف ہے اس کی کوئی دلیل نہیں، اگر عورت کا دوپٹہ اس کے چہرے کو لگ رہا ہو تو کوئی حرج نہیں۔

۶۔ کچھ ایسے بھی ہیں جو احرام کا لباس پہننے کے بعد اضطباع کی طرح اپنے کندھے کھولے رکھتے ہیں، جب کہ یہ ہیئت صرف طواف قدوم یا طواف عمرہ کے ساتھ مخصوص ہے دوسرے اوقات میں دونوں کندھوں کا چادر سے ڈھکا رہنا چاہیئے۔

طواف کی غلطیاں

۱۔ بعض طواف کرنے والے حجر اسود سے پہلے ہی طواف شروع کردیتے ہیں، حالاں کہ واجب یہ ہے کہ حجر اسود کو بائیں کندھے کے مقابل کرکے طواف کی ابتدا ہو اور اسی جگہ ختم بھی ہو۔

۲۔ بعض طواف کرنے والے طواف میں خاص دعاؤں کا التزام کرتے ہیں اور بآواز بلند انھیں پڑھتے ہیں ان کے پیچھے کے لوگ بھی ایک ہی آواز میں پڑھتے ہیں جس سے دوسروں کو خلجان ہوتا ہے۔ شریعت میں طواف کیلئے کوئی خاص دعا وارد نہیں ہے البتہ رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان

ربنا آتنا فی الدنیا حسنة وفی الآخرة حسنة وقنا عذاب النار کا پڑھنا ثابت ہے جس کا ترجمہ یہ ہے: اے ہمارے رب، ہمیں دنیا وآخرت میں بھلائی دے اور ہمیں جہنم کے عذاب سے بچا۔

۳۔ حجر اسماعیل کے اندر سے طواف درست نہیں کیونکہ اس کا اکثر حصہ کعبہ میں داخل ہے تو جس کسی نے حجر اسماعیل کے اندر طواف کیا، اس کا طواف صحیح نہ ہوا اسے دوسرا طواف کرنا ہوگا۔

۴۔ بعض طواف کرنے والے ہر طواف کے ساتوں چکروں میں "رمل" کرتے ہیں اور "رمل" کہتے ہیں چھوٹے چھوٹے قدموں کے ساتھ تیز چلنے کو اور یہ طواف قدوم کے صرف تین چکروں میں ہوگا۔

۵۔ بعض طواف کرنے والے حجر اسود کو بوسہ دینے کیلئے بھیڑ لگاتے ہیں اور دوسروں کو ستاتے ہیں اور کبھی معاملہ گالی گلوچ اور مار پیٹ تک پہونچ جاتا ہے اس کی وجہ سے گنہگار ہوتے ہیں کیونکہ حجر اسود کو بوسہ دینا سنت ہے طواف کی صحت کیلئے شرط نہیں۔

۶۔ بعض طواف کرنے والے کعبہ شریف کے چاروں گوشوں اور کبھی تمام دیواروں اور مقام ابراہیم کو چھوتے اور ان پر ہاتھ پھیرتے ہیں

جبکہ سنت حجر اسود کو چومنا اور اس کی طرف اشارہ کرلینا اور رکن یمانی کو چھونا ہے۔

۷۔ بعض طواف کرنے والے مقام ابراہیم پر نماز پڑھنے کیلئے ازدحام کر کے طواف کرنے والوں کو تنگ کرتے ہیں، طواف کی دو رکعتیں مسجد حرام کے کسی گوشے میں پڑھ لینی جائز ہیں۔

۸۔ بعض عورتیں حجر اسود کے پاس مردوں کے ساتھ بھیڑ لگاتی ہیں یہ قطعاً جائز نہیں کیونکہ اس شر اور فتنہ ہے۔

سعی کی غلطیاں

۱۔ بعض سعی کرنے والے یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ ان کی سعی اس وقت تک مکمل نہ ہوگی جب تک وہ صفا و مروہ کی پہاڑیوں کے آخری حصے میں واقع دیوار تک نہ چڑھ لیں حالانکہ صفا و مروہ پر چڑھ جانا ہی کافی ہے اور اس سے سعی درست ہے۔

۲۔ بعض سعی کرنے والے چودہ چکر کر کے سعی کو صفا پر ختم کرتے ہیں یہ غلط ہے واجب تو صرف سات ہی چکر ہیں صفا سے شروع کر کے مروہ

پہونچ کر ایک چکر ہوا اور مروہ سے چل کر صفا تک دوسرا چکر، اس طرح سعی کو مروہ پر ختم کیا جائے۔

۳۔ بعض لوگ صفا و مروہ کے درمیان سعی کے ہر چکر میں تیز دوڑتے ہیں جب کہ سنت کا طریقہ یہ ہے کہ صرف دونوں سبز نشانوں کے درمیان تیز دوڑے اور باقی جگہوں میں عام چال چلے۔ تیز دوڑنا عورتوں کیلئے نہیں صرف مردوں کیلئے ہے۔

۴۔ بعض لوگ صفا و مروہ پر چڑھنے کے بعد کعبہ کی طرف منہ کرکے اپنے دونوں ہاتھ تکبیر کے ساتھ اس طرح اٹھاتے ہیں جس طرح نماز میں اٹھائے جاتے ہیں۔ اس طرح کا اشارہ کرنا غلط ہے کیونکہ سنت یہ ہے کہ اپنی دونوں ہتھیلیاں صرف دعا کیلئے اٹھائے اور قبلہ رو ہو کر تحمید و تکبیر کرے۔

۵۔ بعض لوگ سعی سے فارغ ہو کر اسی طرح دو رکعت نماز پڑھتے ہیں جس طرح طواف ہو کر پڑھا جاتا ہے یہ فعل مشروع نہیں ہے۔

۶۔ بعض لوگ نماز کی اقامت کے بعد بھی اپنا چکر پورا کرنے کیلئے سعی کو جاری رکھتے ہیں یہ غلط طریقہ ہے کیونکہ واجب تو یہ ہے کہ

لوگوں کے ساتھ نماز پڑھ کر پھر اس چکر کی ابتدا کریں۔

نمبر۴ : عرفات کی غلطیاں

۱۔ بعض حاجی صاحبان عرفات کے حدود کو یقینی طور پر معلوم کئے بغیر حدود سے باہر ہی خیمہ زن ہو کر سورج غروب ہونے تک اسی جگہ پر رہ جاتے ہیں اور عرفات میں وقوف کئے بغیر ہی وہ مزدلفہ چلے جاتے ہیں، یہ لوگ اپنے حج کو ضائع کر دیتے ہیں کیونکہ وقوفِ عرفات حج کا رکن اعظم ہے۔

۲۔ بعض حاجی صاحبان سورج غروب ہونے سے پہلے ہی عرفات سے نکل جاتے ہیں یہ ناجائز ہے بلکہ سورج غروب ہونے تک عرفات میں وقوف واجب ہے اس لئے جو شخص غروب سے پہلے ہی نکل کر پھر واپس عرفات میں نہ گیا تو اس پر دم (یعنی ایک قربانی) واجب ہے۔

۳۔ بعض حاجی صاحبان عرفہ کے پہاڑ (جس کو جبلِ رحمت کہتے ہیں) کی چوٹی پر چڑھنے کیلئے کشمکش کرتے ہیں، یہ جہالت کا نتیجہ ہے کیونکہ عرفات کا پورا میدان وقوف کی جگہ ہے، پہاڑ پر چڑھنا مشروع نہیں

اسی طرح وہاں خصوصی طور پر نماز پڑھنا بھی مشروع نہیں ہے۔

۴۔ دُعا کے وقت بعض حجاج اپنا رُخ جبل عرفات کی طرف کرتے ہیں یہ غلط فعل ہے، دُعا کے وقت رُخ قبلہ کی طرف کرنا چاہیئے۔

۵۔ بعض حجاج عرفات میں خاص جگہوں پر نہ جانے کس مقصد سے مٹی یا کنکری کا ڈھیر بناتے ہیں یہ عمل بدعت ہے اس کی کوئی شرعی دلیل نہیں۔

۶۔ بعض حجاج عرفات سے مزدلفہ جاتے ہوئے بہت تیز چلتے اور دوسرے مسلمان بھائیوں کو پریشان کرتے ہیں، موٹر گاڑیوں اور ہارن کے ذریعہ انہیں تنگ کرتے ہیں یہ بھی غلط کام ہے جب کہ سنت کا طریقہ یہ ہے کہ سکون و وقار سے چلے۔

نمبر ۵ : مزدلفہ کی غلطیاں

۱۔ بعض حجاج مزدلفہ پہنچتے ہی نماز مغرب وعشا ادا کرنے سے پہلے جمرات کی کنکریاں شروع کر دیتے ہیں اس عقیدہ سے کہ یہی مشروع ہے حالانکہ سنت یہ ہے کہ کنکریاں مزدلفہ سے روانہ ہوتے وقت لی جائیں، نیز کہیں سے بھی کنکریاں اٹھالینا درست ہے۔

۲۔ بعض حجاج مزدلفہ سے نصف اللیل سے قبل ہی نکل جاتے ہیں اور وہاں رات نہیں گذارتے تو یاد رہے کہ عذر شرعی کے بغیر جس نے مزدلفہ میں رات نہ گذاری تو اس نے حج کے واجبات میں سے ایک واجب کو چھوڑ دیا۔

نمبر: ۶ رمی (کنکری مارنے) کی غلطیاں

۱۔ کنکری مارنے کی خاطر سخت بھیڑ کرنا اور ایک دوسرے کو سختی سے دھکے دینا غلط کام ہے۔ مشروع طریقہ یہ ہے کہ نرمی برتا جائے اور مُسلمانوں کو ستایا نہ جائے۔

۲۔ بعض حجاج جمرات کی کنکریاں یکمشت پھینک دیتے ہیں جب کہ مشروع طریقہ یہ ہے کہ ہر کنکری کو علیحدہ اللہ اکبر کہہ کر پھینکا جائے۔

۳۔ بعض حجاج اس عقیدے سے کنکریاں مارتے ہیں کہ وہ شیطان کو مار رہے ہیں، اسی وجہ سے وہ چیختے، گالیاں بکتے، غصہ ہوتے اور جمرات کے ستونوں کو بڑے پتھر اور جوتوں سے مارتے ہیں، یہ نری جہالت ہے کیونکہ جمرات کو مارنا اللہ تعالیٰ کے ذکر کیلئے مشروع کیا گیا ہے۔

نیز کنکریاں خذف کی کنکریوں کی طرح چنے کے دانوں سے کچھ بڑی ہونی چاہئیں۔

۴۔ بعض حجاج بھیڑ اور مشقت کے ڈر سے کنکریاں مارنے کے لئے دوسروں کو اپنا نائب بنا دیتے ہیں حالانکہ صحیح بات یہ ہے کہ کسی فرض کی ادائیگی کیلئے اسی وقت دوسرے کو نائب بنانا جائز ہے جبکہ مرض یا اس جیسے دوسرے اعذار کی بناء پر خود فرض کو ادا کرنے کی طاقت نہ ہو۔

۵۔ بعض حجاج کنکریاں بے وقت مارتے ہیں یعنی بڑے جمرہ کو آدھی رات سے پہلے یا تینوں جمرات کو ایام تشریق میں زوال سے قبل ہی مارتے ہیں اس طرح بے وقت کنکری مارنا کافی نہ ہوگا۔

۶۔ بعض حجاج جمرات کو بے ترتیب مارتے ہیں مثلاً پہلے بڑے جمرہ یا درمیانی جمرہ کو مارتے ہیں، واجب تو یہ ہے کہ پہلے چھوٹے جمرہ کو جو مسجد خیف سے متصل ہے، پھر درمیانی جمرہ کو، پھر مکہ سے قریب واقع بڑے جمرہ یعنی جمرہ عقبہ کو مارے۔

۷۔ بعض حجاج کنکری مارتے وقت کنکریوں کو جمرہ کے حوض میں گرنے کا خاص خیال نہیں رکھتے، ایسا بھی ہوتا ہے کہ کنکری جمرہ کے ستون سے

لگ کر حوض میں گرنے کے بجائے باہر نکل جاتی ہے، یہ بھی کافی نہ ہوگا۔

۸۔ بعض حجاج ایام تشریق کے دوسرے دنوں کی کنکریاں پہلے ہی دن مار کر حج پورا کرنے سے پہلے ہی سفر کر جاتے ہیں۔ کبھی دوسرے کو نائب بنا کر اپنے وطن کو سفر کر جاتے ہیں۔ یہ لغو کام ہے اور حج کے اعمال سے ایک کھیل اور جہالت کی بناء پر شیطان کی طرف سے ایک جلد بازی ہے۔

اس کی بناء پر حجاج جمرات کی کنکریاں مارنے اور ایام تشریق میں منیٰ میں رات گذارنے جیسے حج کے کئی واجب اعمال کو ترک کر دیتے ہیں۔

نمبر۷: منیٰ کی غلطیاں

۱۔ بعض حجاج ۱۲ یا ۱۳ ذی الحجہ کو کنکری مارنے سے پہلے ہی منیٰ سے نکل کر طوافِ وداع کو چلے جاتے ہیں۔ طواف وداع کے بعد پھر منیٰ واپس آکر کنکری مارتے اور اپنے وطن کو واپس ہو جاتے ہیں، اس طرح ان کا آخری کام طواف کعبہ کے بجائے کنکری مارنا ہوتا ہے جب کہ واجب یہ ہے کہ طواف وداع کنکریاں مارنے کے بعد ہو کیونکہ وہ حج کے آخری کاموں میں سے ہے۔

۲۔ بعض حجاج کو (فمن تعجل في يومين) میں تعجل کے معنی

میں غلط فہمی ہوتی ہے اور وہ یہ سمجھتے ہیں کہ جن دو دنوں میں منیٰ سے نکل
جانا جائز ہے ان سے مراد عید کا دن اور اس کے بعد کا دن ہے جب کہ
ان دونوں ایام سے مُراد ذی الحجہ کا گیارھواں اور بارھواں دن ہے تو اگر
کوئی بارھویں ذی الحجہ کو جمرات کو کنکریاں مارنے کے بعد منیٰ نکل جائے
تو اس پر کوئی گناہ نہیں اور اگر کوئی تیرھویں ذی الحجہ کو زوال کے بعد تک
منیٰ میں رہے تو بھی کوئی حرج نہیں بلکہ یہی افضل ہے۔

نمبر۸: مسجدِ حرام سے نکلتے وقت کی غلطیاں

۱۔ بعض حجاج طواف وداع کے بعد مسجد حرام سے نکلتے وقت
اُلٹے پاؤں چل کر جاتے ہیں، ان کا عقیدہ یہ ہوتا ہے کہ یہی طریقہ مشروع
ہے اور ادب کا تقاضا بھی یہی ہے لیکن درحقیقت یہ ایک بدعت ہے۔

زائرین مسجد نبوی کیلئے چند ہدایات

۱۔ حج کے پہلے یا حج کے بعد کسی وقت بھی مسجد نبوی کی زیارت اور
اس میں پانچ وقت کی نمازیں پڑھنا اور بکثرت ذکر ودعا کرنا اور نوافل
کا ادا کرنا مسنون ہے، کیونکہ مسجد نبوی کی ایک نماز مسجد حرام کے علاوہ
کسی اور مسجد کی نماز سے ہزار درجہ بڑھ کر ہے۔

۲۔ مسجد نبوی کے زائر کیلئے یہ بھی مسنون ہے کہ سب سے پہلے دو
رکعت نماز تحیۃ المسجد کی پڑھے، افضل تو یہ ہے کہ روضۃ الجنۃ کی
فضیلت کے پیش نظر روضہ ہی میں پڑھے، ورنہ مسجد کے کسی گوشے
میں پڑھ لینے سے فضیلت حاصل ہو جائے گی۔

۳۔ اس کے بعد قبر مُبارک کی زیارت اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
اور آپؐ کے دونوں اصحاب (ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما) پر باادب اور
نیچی آواز سے سلام پڑھنا بھی مشروع ہے۔ قبر مُبارک کے پاس آواز
بلند نہ کرنا چاہیئے کیونکہ آپؐ زندگی اور موت دونوں حالتوں میں

واجب الاحترام ہیں۔

۴۔ مسجد قبا کی فضیلت کے پیش نظر وہاں جانا اور اس میں نماز پڑھنا بھی مسنون ہے۔

۵۔ بقیع کی قبرستان، شہدا ' احد کی قبروں نیز دیگر صحابہ رضی اللہ عنہم کی قبروں کی زیارت اور ان کے لئے دعا کرنا بھی مسنون ہے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان کی قبروں کی زیارت فرماتے اور ان کیلئے دعائیں کرتے تھے۔

۶۔ مسجدِ حرام کی طرح مسجد نبوی کی زیارت کیلئے نہ تو احرام مشروع ہے نہ لبیک پکارنا اور نہ کسی خاص لباس کا پہننا اور نہ ہی کسی قسم کا رخصتی کام مشروع ہے۔

۷۔ کسی کو یہ جائز نہیں کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم یا آپ کے علاوہ دوسرے اموات یا نظروں سے اوجھل شخص سے حاجت طلبی کرے یا کسی مصیبت کے دور کرنے کا سوال کرے یا کسی بیمار کیلئے شفا طلب کرے، کیونکہ یہ محض شرک ہے۔

۸۔ قبر نبوی یا دوسرے صحابہ وشہداء کے قبور کی زیارت مسجد نبوی

کی زیارت کے تابع ہے کیونکہ باقاعدہ تیاری کرکے سفر کرنا صرف مسجد نبوی کی غرض سے ہونا چاہیئے۔

9۔ مسجد نبوی کی زیارت کا حج سے کوئی تعلق نہیں اور نہ تو حج کے تکمیلی امور میں سے ہے کیونکہ مسجد نبوی کی زیارت کیلئے کسی خاص وقت کی قید نہیں۔

۱۰۔ مسجد نبوی کی زیارت کرنے والے کے لئے وہاں خاص تعداد میں نمازیں پڑھنی ضروری نہیں۔

۱۱۔ مسجد نبوی میں دعا کرنا چاہے تو قبلہ رو ہوکر دعا کرے، حجرہ شریفہ کی طرف منہ کرکے دعا کرنا جائز نہیں۔

۱۲۔ حجرۂ شریفہ پر (ازراہ تبرک) ہاتھ پھیرنا اور اس کا چومنا اور طواف کرنا جائز نہیں کیونکہ یہ بری بدعت ہے۔

۱۳۔ قبر شریف کی زیارت کے وقت مشروع یہ ہے کہ زائر اس کے سامنے کھڑا ہوکر بآواز پست باادب یہ کہے:

السلام عليك ايها النبی ورحمة الله وبركاته

ترجمہ: اے پیارے نبی آپ پر سلام اور اللہ کی رحمتیں اور

اس کی برکتیں ہوں۔

پھر آپ پر صلاۃ پڑھے اور آپ کیلئے دعا کرے۔

اور اگر ان الفاظ میں کہے :

السلام عليك يا نبي الله، السلام عليك يا خيرة الله من خلقه، السلام عليك يا سيد المرسلين وامام المتقين أشهد أنك قد بلغت الرسالة وأديت ألامانة ونصحت الأمة وجاهدت في الله حق جهاده

ترجمہ : اے پیارے نبی آپ پر سلام ہو، اے مخلوقات میں سب سے افضل ذات آپ پر سلام ہو، اے رسولوں کے سردار اور متقین کے پیشوا، میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے اللہ کا پیغام پہونچا دیا، اس کی امانت ادا کر دی، اُمّت کی خیر خواہی کا حق ادا کر دیا، اللہ کی راہ میں جہاد کا حق ادا کر دیا۔

تو بھی کوئی حرج نہیں کیونکہ یہ سب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اوصاف کا جُز ہیں۔

اس کے بعد حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما پر سلام بھیجے اور

ان کیلئے دُعا کرے اور اللہ کی رضا طلب کرے۔

١٤۔ مدینہ منورہ میں مسجد نبوی اور مسجد قبار کے علاوہ نماز پڑھنے کیلئے کسی اور مسجد کی زیارت مشروع نہیں، مدینہ منورہ کی دوسری مساجد دنیا کی عام مساجد ہی کی طرح ہیں ان کو کوئی خاص فضیلت نہیں اور نہ ہی ان کی زیارت مشروع ہے۔

چند منتخب دُعائیں

اللهم لك الحمد حمداً كثيراً طيباً مباركا فيه كما تحب ربنا وترضى ، حمداً لا ينقطع ولا يبيد ولا يفنى ، ملء سمواتك وملء أرضك وملء ما شئت من شيء بعد ، عدد ما حمدك الحامدون ، وعدد ما غفل عن ذكرك الغافلون والصلاة والسلام على عبدك ورسولك محمد خاتم أنبيائك ورسلك وخيرتك من خلقك وأمينك على وحيك وعلى آله وصحبه أجمعين .

ترجمہ: اے اللہ تمام قسم کی تعریفیں تیرے ہی لئے ہیں، زیادہ سے زیادہ بابرکت اور پاک تعریف جیسی کہ تجھے محبوب ہے، ایسی تعریف جو ختم ہونے والی نہ ہو، آسمانوں، زمینوں اور جن چیزوں کو بھر کر تو چاہے تیری تعریف کرنے والوں کی تعداد کے مطابق اور تیرے ذکر سے غافل لوگوں کی تعداد کے برابر۔

اور تیرے بندے اور رسول خاتم الانبیاء والرسل محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر صلاۃ وسلام ہو جو تیری مخلوقات میں سب سے بہتر اور تیری وحی کے امین تھے، نیز آپ کے تمام آل واصحاب پر بھی صلاۃ وسلام ہو۔

اللهم لك الحمد أنت نور السموات والأرض ومن فيهن ولك الحمد أنت قيوم السموات والأرض ومن فيهن ولك الحمد أنت الحق ووعدك حق وقولك حق ولقاؤك حق والجنة حق والنار حق والساعة حق والنبيون حق ومحمد حق .

ترجمہ: اے میرے اللہ تمام تعریفیں تیرے ہی لئے ہیں۔ تو زمین و آسمان اور ان کے درمیان جو کچھ ہے سب کا نور ہے اور تمام تعریفیں تیرے ہی لئے ہیں تو زمینوں اور آسمانوں اور ان کے اندر کی تمام اشیاء کو سنبھالنے والا ہے، تیرے ہی لئے تمام تعریفیں ہیں، تو حق تیرا وعدہ سچا، جنت و دوزخ حق ہیں، قیامت حق ہے تمام انبیاء حق ہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم حق ہیں۔

اللهم لكَ أَسْلَمْتُ وعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وبِكَ آمَنْتُ وإِلَيْكَ أَنَبْتُ وبِكَ خَاصَمْتُ وإِلَيْكَ حاكَمْتُ فاغفر لِي ما قَدَّمت وما أخرت وما أسررت وما أعلنت أنت المقدم وأنت المؤخر لا إله إلا أنت ، ولا حول ولا قوة إلا بالله العلي العظيم .

ترجمہ : اے اللہ میں تیرا ہی فرماں بردار ہوں ، اور تیرے ہی اوپر بھروسہ کرتا ہوں ، تیرے ہی اوپر ایمان لایا ہوں ، تیری ہی طرف لوٹتا ہوں تیری ہی مدد سے جنگ وجدال کرتا ہوں اور تیرے ہی دربار سے اپنے فیصلے چاہتا ہوں ، تو میرے اگلے اور پچھلے ، ظاہر اور باطن تمام گناہ بخش دے۔ تو ہی آگے اور پیچھے کرنے والا ہے ، تیرے علاوہ کوئی برحق معبود نہیں ، اللہ عظیم ہی طاقت وقوت کا منبع ہے۔

اللهم آت نفسي تقواها وزكها أنت خير من زكاها أنت وليها ومولاها .

ترجمہ : اے اللہ میرے نفس کو تقویٰ سے نواز اور اسے آلائشوں سے پاک کردے ، تو بہتر پاک کرنے کرنے والا ہے ، تو ہی اس کا مالک ومربی ہے۔

اللهم إني أعوذ بك من علم لا ينفع ومن قلب لا يخشع ومن نفس لا تشبع ومن دعوة لا يستجاب لها

ترجمہ : اے میرے اللہ ! میں بے سود علم سے اور خشوع نہ کرنے والے دل سے اور آسودہ نہ ہونے والے نفس سے اور نہ قبول ہونے والی دعا سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

اللهم إني أسألك بأن لك الحمد لا إله إلا أنت بديع السموات والأرض ، يا ذا الجلال والإكرام يا حي يا قيوم أن تغفر لي وترحمني وإذا أردت بقوم فتنة فاقبضني إليك غير مفتون .

ترجمہ : اے اللہ میں تجھ ہی سے مانگتا ہوں اس لئے کہ تیرے ہی لئے تمام تعریفیں ہیں ، تیرے علاوہ کوئی برحق معبود نہیں ، تو زمینوں اور آسمانوں کا موجد ہے اے عظمت واکرام کے مالک اے زندہ جاوید رہنے والے ، تمام دنیا کو سنبھالنے والے ، تو مجھے بخش دے ، میرے اوپر رحم فرما اور اگر تو کسی قوم کو عذاب

میں مبتلا کرنا چاہے تو مجھے اپنے پاس فتنہ سے پہلے ہی اٹھا لے۔

اللهم ربنا آتنا في الدنيا حسنة وفي الآخرة حسنة وقنا عذاب النار .

ترجمہ : اے اللہ ہمیں دنیا وآخرت کی بھلائی عطا فرما، اور جہنم کے عذاب سے بچا۔

ربنا آمنا فاغفر لنا وارحمنا وأنت خير الراحمين .

ترجمہ : اے ہمارے رب ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما تو رحم کرنے والوں میں سب سے بہتر ہے۔

ربنا لا تزغ قلوبنا بعد إذ هديتنا وهب لنا من لدنك رحمة إنك أنت الوهاب .

ترجمہ : اے ہمارے رب ہدایت کے بعد ہمارے دلوں میں کجی نہ پیدا کر اور ہمیں اپنی رحمتِ خاص سے نواز، تو ہی سب کچھ عطا کرنے والا ہے۔

ربنا لا تؤاخذنا إن نسينا أو أخطأنا ربنا ولا تحمل علينا إصراً كما حملته على الذين من

قبلنا ربنا ولا تحملنا ما لا طاقة لنا به واعف عنا واغفر لنا وارحمنا أنت مولانا فانصرنا على القوم الكافرين .

ترجمہ : اے ہمارے رب بھول چوک پر ہماری گرفت نہ کر اور پہلی اقوام کی طرح ہمارے اوپر بوجھ نہ ڈال، اے ہمارے رب جس بار کو اٹھانے کی طاقت ہم میں نہیں ہے وہ ہم پر نہ رکھ، ہمیں معاف کر دے، ہم سے درگذر فرما ہم پر رحم کر تو ہی ہمارا مولیٰ ہے کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔

رب اجعلني مقيم الصلاة ومن ذريتي ربنا وتقبل دعاء ، ربنا اغفر لي ولوالدي وللمؤمنين يوم يقوم الحساب .

ترجمہ : میرے رب مجھے اور میری اولاد کو نماز قائم کرنے والا بنا، پروردگار میری دعا کو قبولیت بخش، میرے رب مجھے اور میرے والدین اور تمام ایمان والوں کو قیامت کے روز بخش دے۔

ربنا هب لنا من أزواجنا وذرياتنا قرة أعين واجعلنا للمتقين إماما .

ترجمہ: اے ہمارے رب ہمارے ازواج و اولاد کو ہمارے لئے آنکھ کی ٹھنڈک بنا، اور ہمیں تقویٰ شعار لوگوں کا امام بنا۔

ربنا آتنا من لدنك رحمة وهيء لنا من أمرنا رشدا .

ترجمہ: اے ہمارے رب، ہم کو اپنی رحمت خاص سے نواز اور ہمارے معاملات درست کردے۔

ربنا وآتنا ما وعدتنا على رسلك ولا تخزنا يوم القيامة إنك لا تخلف الميعاد .

ترجمہ: اے ہمارے رب جو وعدے تو نے اپنے رسولوں کے ذریعے کئے ہیں ان کو ہمارے لئے پورا کر، اور قیامت کے روز ہمیں رُسوا نہ کر، تو وعدہ کے خلاف نہیں کرتا۔

اللهم إني أسألك الهدى والتقى والعفاف والغنى .

ترجمہ: اے اللہ میں تجھ سے ہدایت، تقویٰ عفت اور بے نیازی مانگتا ہوں۔

اللهم اقسم لي من خشيتك ما تحول به بيني وبين معصيتك ومن طاعتك ما تبلغني به جنتك ومن اليقين ما تهون به عليّ مصائب الدنيا ومتعني بسمعي وبصري وقواتي أبداً ما أبقيتني واجعله الوارث مني واجعل ثأري على من ظلمني وانصرني على من عاداني ولا تجعل مصيبتي في ديني ولا تجعل الدنيا أكبر همي ولا مبلغ علمي ولا إلى النار مصيري واجعل الجنة هي داري ولا تسلط عليّ بذنوبي من لا يخافك ولا يرحمني برحمتك يا أرحم الراحمين .

ترجمہ: اے اللہ مجھے اپنے خوف کا وہ حصہ نصیب کر جو میرے درمیان اور تیری معاصی کے درمیان حائل رہے اور طاعت کا وہ درجہ نصیب فرما جو تیری جنت میں داخل ہونے کا سبب بنے اور یقین کا وہ سرمایہ عطا کر جس کی بنا پر دنیا کی مصیبتیں میرے اُوپر آسان ہوجائیں۔ مجھے میرے تمام قویٰ آنکھ، کان سے زندگی بھر محروم نہ کر اور ان کا

وارث بھی بنا۔ جو مجھ پر ظلم کرے تو اس سے انتقام لے، میرے دشمن پر میری مدد فرما، میرے دین پر کوئی افتاد نہ آئے۔ دنیا کو میرا مقصود اور منتہائے علم نہ بنا، جہنم میرا ٹھکانہ نہ کر، جنت کو میرا گھر بنا، اپنی رحمت سے میرے گناہوں کی بناء پر میرے اوپر ایسا شخص مسلط نہ کر جو تجھ سے خوف نہ رکھتا ہو اور نہ مجھ پر رحم کرے، اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے۔

اللهم إني أعوذ بعزتك لا إله إلا أنت أن تضلني ، أنت الحي الذي لا يموت والجن والإنس يموتون .

ترجمہ: اے اللہ تیری عزت و جلال کے طفیل میں پناہ مانگتا ہوں، تیرے علاوہ کوئی برحق معبود نہیں تو مجھے گمراہ نہ کیجیو، تو وہ زندہ جاوید ذات ہے جسے موت نہ آئے گی اور تمام انس و جن کو بہر حال مرنا ہے۔

اللهم فاطر السموات والأرض عالم الغيب والشهادة لا إله إلا أنت رب كل شيء ومليكه أعوذ بك من شر الشيطان وشركه وأن

اقترف على نفسي سوءاً أو أجره على مسلم .

ترجمہ: اے اللہ، زمین و آسمان کو پیدا کرنے والے، چھپی اور کھلی ہر چیز کو جاننے والے، تیرے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں، تو ہر چیز کا رب اور مالک ہے۔ شیطان کے شر اور اس کے شرک سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور اس چیز سے بھی کہ میں اپنے نفس پر یا کسی مسلمان بھائی پر کسی برائی کے لانے کا سبب بنوں۔

اللهم أصلح لي ديني الذي هو عصمة أمري وأصلح لي دنياي التي فيها معاشي وأصلح لي آخرتي التي إليها معادي واجعل الحياة زيادة لي من كل خير واجعل الموت راحة لي من كل شر .

ترجمہ: اے میرے اللہ میرے دین کو جو میرے تمام معاملات کیلئے باعثِ عصمت ہے سُدھار دے اور میری دنیا کو جس میں میرا جینا ہے درست کر دے اور میری آخرت کو جہاں مجھے لوٹ کر جانا ہے بہتر بنا دے

اور میری زندگی کو ہر خیر کی زیادتی کا سبب بنا اور موت کو ہر شر سے راحت کا باعث بنا۔

اللهم إني أسألك العافية في الدنيا والآخرة اللهم إني أسألك العفو والعافية في ديني ودنياي وأهلي ومالي اللهم استر عوراتي وآمن روعاتي .

ترجمہ: اے اللہ میں تجھ سے دنیا وآخرت میں عافیت طلب کرتا ہوں، اے اللہ میں تجھ سے معافی اور دین و دنیا، اہل وعیال اور مال میں عافیت طلب کرتا ہوں۔ اے اللہ میرے عیب کو چھپادے اور مجھے ہر خوف سے امن عطا فرما۔

اللهم احفظني من بين يدي ومن خلفي وعن يميني وعن شمالي ومن فوقي وأعوذ بعظمتك أن اغتال من تحتي .

ترجمہ: اے اللہ میرے سامنے اور پیچھے، دائیں اور بائیں اور اُوپر سے میری حفاظت فرما، تیری عظمت کے وسیلے سے میں تیری پناہ

مانگتا ہوں کہ میں نیچے کی طرف سے ہلاک کیا جاؤں۔

اللهم أحسن عاقبتي في الأمور كلها وأجرني من خزي الدنيا وعذاب الآخرة .

ترجمہ: اے اللہ میرے تمام کاموں کے انجام کو اچھا بنا اور مجھے دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے بچا۔

اللهم أعني على ذكرك وشكرك وحسن عبادتك .

ترجمہ: اے اللہ تو اپنی یاد کرنے اور شکر بجالانے اور عبادت کو اچھی طرح ادا کرنے میں میری مدد فرما۔

اللهم إني أعوذ بك من زوال نعمتك وتحول عافيتك ومن فجاءة نقمتك ومن جميع سخطك .

ترجمہ: اے اللہ تیری نعمت کے زوال اور تیری عافیت کے دور ہونے اور اچانک تیرے عذاب کے آنے اور تیری تمام ناراضگیوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اللهم إنك عفو تحب العفو فاعفو عني .

اللهم إني أسألك من الخير كله عاجله وآجله ما علمت منه وما لم أعلم وأعوذ بك من الشر كله عاجله وآجله ما علمت منه ومالم أعلم .

ترجمہ : اے اللہ تو بہت ہی معاف کرنے والا ہے، معافی کو پسند کرتا ہے تو مجھے معاف کردے۔

اے اللہ میں تجھ سے ہر بھلائی کا طلب گار ہوں جلد آنے والی ہو یا دیر سے آنے والی جس کو میں نے جانا اور جس کو نہیں جانا اور تیری پناہ مانگتا ہوں ہر برائی سے جلد آنے والی ہو یا دیر سے، جس کو میں نے جانا اور جس کو نہیں جانا۔

اللهم إني أسألك من خير ما سألك منه عبدك ونبيك محمد ﷺ وأعوذ بك من شر ما استعاذ منه عبدك ونبيك محمد ﷺ .

ترجمہ : اے اللہ میں تجھ سے ہر وہ بھلائی مانگتا ہوں جس کو تیرے بندے اور نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے مانگا اور ہر اس شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں، جس سے تیرے بندے اور نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے پناہ مانگی۔

اللهم إني أسألك الجنة وما قرب إليها من قول أو عمل وأعوذ بك من النار وما قرب إليها من قول أو عمل .

ترجمہ : اے اللہ میں تجھ سے جنت اور ہر اس قول وعمل کا طلب گار ہوں جو جنت سے قربت کا سبب ہو اور جہنم اور ہر اس قول وعمل سے پناہ مانگتا ہوں جو جہنم سے قریب ہونے کا سبب ہو۔

اللهم إني أسألك موجبات رحمتك وعزائم مغفرتك والغنيمة من كل بر والسلامة من كل إثم والفوز بالجنة والنجاة من النار .

ترجمہ : اے اللہ تجھ سے تیری رحمت کے وسائل اور تیری مغفرت کے اسباب کا سوال کرتا ہوں، نیز ہر بھلائی کے حصول اور ہر برائی سے سلامتی اور جنت کی کامیابی اور جہنم سے نجات کا طلب گار ہوں۔

اللهم جنبني منكرات الأخلاق والأعمال والأهواء والأدواء .

ترجمہ : اے اللہ مجھے بُرے اخلاق اور بُرے اعمال اور بُری خواہشات

اور بُری بیماریوں سے دور رکھ۔

اللهم اغفر لي ذنوبي جميعاً واهدني لأحسن الأخلاق لا يهدي لأحسنها إلا أنت واصرف عني سيئها لا يصرف عني سيئها إلا أنت .

ترجمہ : اے اللہ میرے تمام گناہ معاف فرما اور اچھے اخلاق کی ہدایت دے تو ہی اچھے اخلاق کی ہدایت دیتا ہے اور بُرے اخلاق کو مجھ سے دور رکھ، بُرے اخلاق سے تو ہی دور رکھتا ہے۔

اللهم إني أسألك خشيتك في الغيب والشهادة وأسألك كلمة الحق في الغضب والرضا وأسألك القصد في الفقر والغنى وأسألك نعيماً لا ينفد وقرة عين لا تنقطع وأسألك الرضا بعد القضاء وبرد العيش بعد الموت ولذة النظر إلى وجهك الكريم والشوق إلى لقائك في غير ضراء مضرة ولا فتنة مضلة اللهم زينا بزينة الإيمان واجعلنا هداة مهتدين غير ضالين ولا مضلين سلماً لأوليائك حرباً على أعدائك نحب بحبك من أحبك ونعادي

بعداوتك من عاداك أو خالفك .

ترجمہ : اے اللہ میں تجھ سے خلوت و جلوت ہر حالت میں تیری خشیت کا سوال کرتا ہوں نیز خوشی یا غصہ ہر حالت میں حق بات کہنے کا طلبگار ہوں اور تجھ سے فقیری اور مالداری میں میانہ روی کا سائل ہوں اور ایسی نعمت مانگتا ہوں جو ختم نہ ہو اور آنکھ کی ٹھنڈک مانگتا ہوں جو بے پایاں ہو، تیری تقدیر پر راضی برضا رہنے کا، موت کے بعد خوشگوار زندگی کا اور تیرے چہرۂ کریم کی لذّت نظارہ اور کسی ضرر اور گمراہ کُن فتنے کے بغیر تجھ سے ملنے کے شوق کا سوال کرتا ہوں۔

اے اللہ ایمان کی زینت سے ہمیں مزین فرما اور ہمیں سیدھے راستے پر رکھ کر سیدھا راستہ بتانے والا بنا، ہمیں گمراہ اور گمراہ کن نہ بنا، ہمیں اپنے اولیاء کے ساتھ نرم اور اعدا کے ساتھ گرم اور سخت رہنے والا بنا، ہم تیری خاطر تجھ سے محبت رکھنے والے سے محبت رکھیں اور تجھ سے دشمنی اور مخالفت کرنے والے سے دشمنی کریں۔

اللهم انقلني من ذل المعصية إلى عز الطاعة واغنني بحلالك عن حرامك

وبطاعتك عن معصيتك وبفضلك عمن سواك ياحيّ يا قيوم يا ذا الجلال والإكرام .

ترجمہ : اے اللہ تو مجھے اپنی نافرمانی کی ذلت سے نکال کر اپنی طاعت کی عزت میں پہونچادے اور اپنے حلال کے ذریعے حرام سے، اپنی طاعت کے ذریعہ معصیت سے اور اپنے فضلِ خاص سے، اپنے ماسوا سے مجھے بے نیاز کردے۔ اے ہمیشہ زندہ رہنے والے اور تمام جہاں کو سنبھالنے والے جلال واکرام والے۔

اللهم إني أعوذ بك من الهم والحزن ومن العجز والكسل ومن الجبن والبخل ومن المأثم والمغرم ومن غلبة الدين وقهر الرجال .

ترجمہ : اے اللہ، غم واندوہ، عاجزی وسستی، بزدلی اور بخیلی، جرم وگناہ، تاوان، غلبۂ قرض اور لوگوں کے قہر وظلم سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

اللهم إني أعوذ بك من البرص والجنون والجذام ومن سيئ الأسقام .

ترجمہ : اے اللہ، برص، پاگل پن، کوڑھ اور تمام امراضِ خبیثہ سے

تیری پناہ مانگتا ہوں۔

اللهم رب السموات والأرض ورب العرش العظيم ربنا ورب كل شيء فالق الحب والنوى منزل التوراة والإنجيل والفرقان أعوذ بك من شر كل ذي شر أنت آخذ بناصيته .

ترجمہ : اے اللہ آسمانوں اور زمین کے رب، عرشِ عظیم کے رب، ہمارے اور ہر شئے کے رب، دانوں اور گٹھلیوں کو پھاڑ کر اگانے والے، توریت اور انجیل اور قرآن کو نازل کرنے والے ہر اس شر والے کے شر سے جس کی چوٹی تیرے قبضے میں ہے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

اللهم أنت الأول فليس قبلك شيء وأنت الآخر فليس بعدك شيء وأنت الظاهر فليس فوقك شيء وأنت الباطن فليس دونك شيء اقض عني الدين واغنني من الفقر .

ترجمہ : اے اللہ تو ہی سب سے پہلے ہے، تجھ سے پہلے کوئی چیز نہیں اور تو ہی سب کے بعد رہنے والا ہے، تیرے بعد کوئی چیز نہیں، تو ہی سب سے

اعلیٰ ہے تجھ سے اوپر کوئی چیز نہیں،
تو باطن ہے تیرے بعد کوئی چیز نہیں، میرا قرض چکا
دے اور مجھے فقر و فاقہ سے بچا۔

اللهم أنت ربي لا إله إلا أنت خلقتني وأنا عبدك وأنا على عهدك ووعدك ما استطعت أعوذ بك من شر ما صنعت أبوء لك بنعمتك عليّ وأبوء بذنبي فاغفر لي فإنه لا يغفر الذنوب إلا أنت .

ترجمہ : اے اللہ تو میرا رب ہے، تیرے علاوہ کوئی حقیقی معبود نہیں تو نے مجھے پیدا کیا ہے میں تیرا بندہ ہوں، تیرے عہد و پیمان پر حتی الوسع قائم ہوں، اپنے اعمال کی برائی سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ تیری نعمتوں اور اپنے گناہوں کا اعتراف کرتا ہوں تو مجھے بخش دے کیونکہ تو ہی گناہوں کا بخشنے والا ہے۔

اللهم إني أسألك فعل الخيرات وترك المنكرات وحب المساكين وأن تغفر لي وترحمني وإذا أردت بعبادك فتنة فاقبضني إليك غير مفتون .

ترجمہ : اے اللہ میں بھلائیاں کرنے اور برائیوں کو چھوڑ دینے اور مساکین سے محبت کرنے کی توفیق مانگتا ہوں اور یہ کہ تو مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما، اور جب اپنے بندوں کو کسی فتنہ میں مبتلا کرنا چاہے تو مجھے مبتلا کئے بغیر اپنے پاس بلا لے۔

اللهم إني أعوذ بك من جهد البلاء ودرك الشقاء وسوء القضاء وشماتة الأعداء .

ترجمہ : اے اللہ مصیبت کی مشقت، بدبختی اور تقدیر کی برائی اور دشمن کی خوشی سے میں تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اللهم يا مقلب القلوب ثبّت قلبي على دينك اللهم يا مصرّف القلوب والأبصار صرّف قلبي على طاعتك .

ترجمہ : اے اللہ اے دلوں کے پھیرنے والے میرے دل کو اپنے دین پر ثابت قدم رکھ، اے دلوں اور آنکھوں کو پھیرنے والے میرے دل کو اپنی طاعت پر پھیر دے۔

اللهم لا تدع لي ذنبا إلا غفرته ولا هماً إلا فرجته ولا دينا إلا قضيته ولا حاجة من حوائج الدنيا والآخرة هي لك رضى ولنا فيها صلاح إلا قضيتها يا أرحم الراحمين .

ترجمہ : اے اللہ میرے تمام گناہ معاف کر دے اور تمام غم دُور کر دے اور تمام قرض پورے قرض کر دے نیز دنیا وآخرت کی تمام ضرورتیں جن میں تیری رضا ہو اور میرے لئے خیر ہو، اے ارحم الراحمین انھیں پوری کر دے۔

ربنا تقبل منا إنك أنت السميع العليم وتب علينا إنك أنت التواب الرحيم .

ترجمہ: اے ہمارے رب، ہمارے تمام اعمال کو قبول فرما، بے شک تو سننے اور جاننے والا ہے، اور ہماری توبہ قبول فرما بے شک تو توبہ قبول کرنے والا ہے اور بہت رحم والا ہے۔

ربنا اغفر لنا ولإخواننا الذين سبقونا بالإيمان ولا تجعل في قلوبنا غلا للذين آمنوا ربنا إنك رؤوف رحيم .

ترجمہ : اے ہمارے رب، ہمیں اور ہم سے پہلے کے ہمارے تمام مومن بھائیوں کو بخش دے اور ہمارے دلوں میں ایمان والوں کے خلاف کینہ وکپٹ نہ پیدا کر، اے ہمارے رب، بے شک تو بڑا مہربان اور رحم والا ہے۔

اللهم إني عبدك ابن عبدك ابن أمتك ناصيتي بيدك ماضٍ في حكمك عدل في قضاؤك أسألك بكل اسم هو لك سميت به نفسك أو أنزلته في كتابك أو علمته أحداً من خلقك أو استأثرت به في علم الغيب عندك أن تجعل القرآن العظيم ربيع قلبي ونور صدري وجلاء حزني وذهاب همي .

ترجمہ : اے اللہ بے شک میں تیرا بندہ ہوں، تیرے بندے اور باندی کا بیٹا ہوں، میری چوٹی تیرے ہاتھ میں ہے۔ تیرا حکم میرے بارے میں پورا ہوکر رہنے والا ہے تیرا فیصلہ عادل ہے، میں تیرے ان تمام ناموں کا جن سے تو نے اپنے کو موسوم کیا ہے اور جنھیں تو نے قرآن کریم میں نازل فرمایا یا اپنے مخلوق میں سے کسی کو سکھایا ہے یا جنھیں اپنے علمِ غیب کے پردے میں رکھا ہے، ان سب کا واسطہ دے کر تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ قرآن کریم کو میرے

دل کی بہار اور میرے سینے کی روشنی اور میرے غم واندوہ کو دور کرنے کا سبب بنا دے۔

اللهم علمني منه ما جهلت وذكرني منه ما نسيت وارزقني تلاوته آناء الليل والنهار على الوجه الذي يرضيك عني برحمتك يا أرحم الراحمين .

ترجمہ: اے اللہ قرآن کریم کا جو حصہ میں نہیں جانتا اسے مجھے سکھا دے اور جو بھولا ہوں اس کی یاد دلا دے اور جس انداز میں تیری رضا ہو، صبح شام مجھے اسی انداز میں اسکی تلاوت کی توفیق دے، اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

اللهم إني أعوذ بك من عذاب جهنم ومن عذاب القبر وأعوذ بك من فتنة المسيح الدجال وأعوذ بك من فتنة المحيا والممات اللهم إني أعوذ بك من المأثم والمغرم .

ترجمہ: اے اللہ میں جہنم اور قبر کے عذاب سے، نیز مسیح دجال اور زندگی و موت کے فتنوں اور تمام جرم و تاوان سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

اللهم اغفر لي واهدني وارزقني وعافني وارحمني اللهم إني أسألك خير المسألة وخير الدعاء وخير النجاح وخير العمل وخير الثواب وخير الحياة وخير الممات وثبتني وثقل موازيني وحقق إيماني وارفع درجتي وتقبل صلاتي واغفر خطيئتي وأسألك الدرجات العلى من الجنة آمين .

ترجمہ: اے اللہ مجھے بخش دے اور مجھے ہدایت دے، مجھے روزی عطا کر اور عافیت دے اور مجھ پر رحم فرما، اے اللہ میں سب سے اچھی چیز، اچھی دعا، اچھی کامیابی، اچھا عمل، اچھا ثواب، اچھی زندگی اور موت کا سوال کرتا ہوں۔ تو مجھے ثابت قدم رکھ اور میرے ترازو کو بھاری بنا، میرا ایمان کامل بنا، میرا مرتبہ بلند فرما، میری نماز قبول کر، میرے گناہ معاف کر اور میں تجھ سے جنت میں اونچے مراتب کا سوال کرتا ہوں۔ تو میری دعا قبول فرما۔

اللهم إني أسألك فواتح الخير وخواتمه وجوامعه وأوله وآخره وظاهره وباطنه والدرجات العلى من الجنة آمين .

ترجمہ: اے اللہ میں تجھ سے خیر کی ابتدا و انتہا، مجموعۂ خیر، ظاہر و باطن ہر طرح کے خیر کا سوال کرتا ہوں، نیز جنت میں بلند درجات کا سوال کرتا ہوں تو قبول فرما۔

اللهم إني أسألك خير ما آتي وخير ما أفعل وخير ما بطن وخير ما ظهر والدرجات العلى من الجنة آمين .

ترجمہ: اے اللہ میں تجھ سے اچھے اعمال و افعال اور ظاہر و پوشیدہ تمام قسم کے خیر اور جنت میں اونچے درجات کا سوال کرتا ہوں، تو قبول فرما۔

اللهم إني أسألك أن ترفع ذكري وتضع وزري وتصلح أمري وتطهر قلبي وتحصن فرجي وتنور قلبي وتغفر لي ذنبي وأسألك الدرجات العلى من الجنة آمين .

ترجمہ: اے اللہ میں سوال کرتا ہوں کہ تو میری یاد کو بلند کر، میرے گناہوں کو معاف کر، میرے معاملات کو درست کردے، میرے دل کو پاک کردے، میری شرمگاہ کو محفوظ رکھ، میرے دل کو نور سے

بھر دے، میرے گناہ بخش دے اور جنت میں اونچے درجات کا سوال کرتا ہوں، میری دعا کو قبول فرما۔

اللهم إني أسألك أن تبارك لي في نفسي وفي سمعي وبصري وفي روحي وفي خَلقي وفي خُلقي وفي أهلي وفي محياي وفي مماتي وفي عملي وتقبل حسناتي وأسألك الدرجات العلى من الجنة آمين .

ترجمہ: اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میرے نفس، میرے کان، آنکھ، روح، صورت و سیرت، میرے اہل و عیال، میری زندگی اور موت اور میرے عمل میں برکت عطا فرما، اور میری نیکیوں کو قبول کر اور جنت میں اونچے درجات کا سوال کرتا ہوں، تو میری دعا کو قبول فرما۔

اللهم احفظني بالإسلام قائما واحفظني بالإسلام قاعدا واحفظني بالإسلام راقدا ولا تشمت بي عدواً ولا حاسدا .

ترجمہ: اے اللہ اٹھتے بیٹھتے سوتے، ہر حالت میں تو مجھے اسلام کے ساتھ محفوظ رکھ اور مجھے مصیبت میں مبتلا نہ کر تاکہ کسی دشمن یا حاسد کو خوش ہونے کا موقع نہ ملے۔

اللهم باعد بيني وبين خطاياي كما باعدت بين المشرق والمغرب اللهم نقني من خطاياي كما ينقى الثوب الأبيض من الدنس ،
اللهم اغسلني من خطاياي بالثلج والماء والبرد .

ترجمہ: اے اللہ میرے اور میرے گناہوں کے درمیان مشرق و مغرب جیسی دُوری کر دے اے اللہ مجھے گناہوں سے اس طرح پاک کر دے جس طرح سفید کپڑا میل سے پاک وصاف کیا جاتا ہے۔
اے اللہ میرے گناہوں کو برف اور ٹھنڈے پانی سے دھو دے۔

اللهم أنت الملك ، لا إله إلا أنت ، أنت ربي وأنا عبدك ظلمت نفسي واعترفت بذنبي فاغفر لي ذنوبي جميعاً ، إنه لا يغفر الذنوب إلا أنت واهدني لأحسن الأخلاق لا يهدي لأحسنها إلا أنت واصرف عني سيئها لا يصرف عني سيئها إلا أنت ، لبيك وسعديك والخير كله في يديك والشر ليس إليك ، أنا بك وإليك تباركت وتعاليت ، أستغفرك وأتوب إليك .

ترجمہ: اے اللہ تو ہی بادشاہ ہے، تیرے علاوہ کوئی معبود حقیقی نہیں، تو میرا رب ہے میں تیرا بندہ ہوں، میں نے اپنے اوپر ظلم کیا ہے۔ گناہ کا اقرار کرتا ہوں، میرے گناہوں کو بخشدے، صرف تو ہی گناہوں کو بخشتا ہے، مجھے اچھے اخلاق کی ہدایت دے، تو ہی اس کی ہدایت دیتا ہے، بُرے اخلاق کو مجھ سے دور رکھ تو ہی اسے دور رکھتا ہے، میں بار بار تیرے حضور حاضر ہوتا ہوں، تیرے ہی ہاتھ میں تمام بھلائیاں ہیں، شر کی نسبت تیری طرف نہیں، میں تیری ہی ذات سے ہوں اور تیری ہی طرف مجھے لوٹنا ہے، تو بابرکت اور بلند وبالا ہے میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا اور تیرے جناب میں توبہ کرتا ہوں۔

اللهم إني أعوذ بك أن أرد إلى أرذل العمر ، وأعوذ بك من القسوة والغفلة والذلة والمسكنة وأعوذ بك من الكفر والفسوق والشقاق والسمعة والرياء .

ترجمہ: اے اللہ میں گھٹیا عمر کو پہونچنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں، نیز دل کی سختی، غفلت، ذلت ومسکنت، کفر وفسق، اختلاف و

ریاوشنود سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

اللهم إني أعوذ بك من شر ما عملت ومن شر ما لم أعمل وأعوذ بك من شر ما علمت ومن شر ما لم أعلم .

ترجمہ : اے اللہ، میں نے جو کام کیا اور جو نہیں کیا، جو جانا، یا جو نہیں جانا سب کی برائیوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

اللهم إني أعوذ بك من الهدم والتردي ومن الغرق والحرق والهرم ، وأعوذ بك من أن يتخبطني الشيطان عند الموت ، وأعوذ بك من أن أموت لديغاً وأعوذ بك من طمع يهدي إلى طبع .

ترجمہ : یا اللہ دیوار وغیرہ کے اپنے اُوپر گرنے یا گڈھے میں گرنے، ڈوبنے یا جلنے اور انتہائی بڑھاپے کو پہونچنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں، اور نزع کے وقت شیطان کے اثر انداز ہونے اور زہریلے جانور کے کاٹے سے مرنے، نیز اس لالچ سے تیری پناہ مانگتا ہوں جو دل پر مہر لگانے کا سبب بنے۔

اللهم إني أسألك الثبات في الأمر والعزيمة على الرشد وأسألك شكر نعمتك وحسن عبادتك وأسألك قلباً سليماً ولساناً صادقا وأسألك من خير ما تعلم وأعوذ بك من شر ما تعلم وأستغفرك مما تعلم وأنت علام الغيوب .

ترجمہ : یا اللہ میں معاملات میں ثابت قدمی اور بھلائی میں ارادہ کی پختگی نیز تیری نعمت کا شکر اور عبادت کی حسنِ ادائیگی، سلیم دل، سچی زبان کا سوال کرتا ہوں اور تجھ سے ہر وہ خیر مانگتا ہوں جو تیرے علم میں ہے اور ہر اس شر سے پناہ مانگتا ہوں جو تیرے علم میں ہے، ہر اس گناہ سے مغفرت طلب کرتا ہوں جو تیرے علم میں ہے تو غیب کا جاننے والا ہے۔

اللهم الهمني رشدي وقني شر نفسي يا حي يا قيوم اللهم زدني ولا تنقصني وأكرمني ولا تهني وأعطني ولا تحرمني وآثرني ولا تؤثر عليَّ يا ذا الجلال والإكرام .

ترجمہ : اے اللہ میرے لئے بھلائی کی بات دل میں ڈال اور مجھے

نفس کے شر سے بچا اے ہمیشہ زندہ رہنے والے، سب کو سنبھالے رکھنے والے، اے اللہ خیر کی زیادتی کر اس میں کمی نہ کر، مجھے عزت دے، ذِلت ورسوائی نہ دکھا، مجھے عطا کر محروم نہ رکھ، مجھے ترجیح دے، دوسروں کو میرے اوپر ترجیح نہ دے، اے جلال واکرام والے۔

اللهم إني أسألك رحمة من عندك تهدي بها قلبي وتجمع بها أمري وتلم بها شعثي وتحفظ بها غائبي وترفع بها شاهدي وتبيض بها وجهي وتزكي بها عملي وتلهمني بها رشدي وترد بها الفتن عني وتعصمني بها من كل سوء .

ترجمہ: یا اللہ مجھے وہ رحمتِ خاص عطا فرما جس سے تو میرے دل کو ہدایت دے اور میرے معاملات کو یکجا کر دے، میری پریشان حالی دور کر دے، میرے غائب امور کی حفاظت کر دے اور میرے حاضر چیزوں کی شان بلند کر دے، میرے چہرے کو نور بخش دے اور میرے عمل کو پاک و صاف کر دے اور جس سے مجھے بھلائی کا الہام کرے اور مجھ سے فتنوں کو دور کر دے اور تمام بُرائیوں سے محفوظ کر دے۔

اللهم إني أسألك صحة في إيمان وإيماناً في حسن خلق ونجاحاً يتبعه فلاح ورحمة منك وعافية منك ومغفرة ورضوانا .

ترجمہ: اے اللہ میں تجھ سے ایمان کے ساتھ صحت کا اور حسنِ اخلاق کے ساتھ ایمان کا، کامیابی کے بعد کامیابی اور تیری رحمت، عافیت، مغفرت اور خوشنودی کا سوال کرتا ہوں۔

اللهم إنك تسمع كلامي وترى مكاني وتعلم سري وعلانيتي ولا يخفى عليك شيء من أمري وأنا البائس الفقير والمستغيث المستجير والوجل المشفق المقر المعترف إليك بذنبه أسألك مسألة المسكين وأبتهل إليك إبتهال المذنب الذليل وأدعوك دعاء الخائف الضرير دعاء من خضعت لك رقبته وذل لك جسمه ورغم لك أنفه فاللهم تقبل توبتي واغسل حوبتي وأجب دعوتي وثبت حجتي واهد قلبي وسدد لساني واسلل سخيمة صدري يا أرحم الراحمين .

ترجمہ: اے اللہ تو میری بات کو سُنتا اور میری جگہ کو دیکھتا اور میرے

ظاہر و باطن کو جانتا ہے، میری کوئی چیز تجھ سے مخفی نہیں، میں حقیر و فقیر،
تیری پناہ اور مدد کا طالب، خوف و ہراس کا مارا، گناہوں کا اعتراف کرنے
والا، میں تجھ سے ایک مسکین کی حیثیت سے، ذلیل و گنہگار کی حیثیت سے
تیرے حضور گڑگڑاتا ہوں، ڈرتے ہوئے مصیبت زدہ کی حیثیت سے تجھے
پکارتا ہوں جس کی گردن تیرے لئے جھکی ہے اور جس کا وجود تیرے تابع
ہے اور جس کی ناک تیرے لئے مٹی سے آلودہ ہے۔

تو اے اللہ میری توبہ قبول فرما، میرے گناہ دھو دے، میری
دعا کو قبولیت بخش، میری حجّت کو ثابت رکھ، میرے دل کو ہدایت دے،
میری زبان کو سیدھی رکھ، میرے سینے سے کینے کو نکال دے، اے
سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

لا إله إلا أنت سبحانك إني كنت من
الظالمين .

ترجمہ: تیرے سوا کوئی حقیقی معبود نہیں، تیری ذات پاک ہے،
میں ظالموں میں سے ہوں۔

ربنا عليك توكلنا وإليك أنبنا وإليك

المصير ربنا لاتجعلنا فتنة للذين كفروا واغفر
لنا ربنا إنك أنت العزيز الحكيم .

ترجمہ: اے ہمارے رب صرف تیرے ہی اوپر ہم نے توکل کیا اور صرف
تیری ہی طرف رجوع کیا اور صرف تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے۔
اے ہمارے رب تو ہمیں کفار کیلئے فتنہ نہ بنا اور ہمیں
بخش دے۔ بے شک تو غالب حکمت والا ہے۔

سبحان ربك رب العزة عما يصفون وسلام
على المرسلين والحمد لله رب العالمين .

* * *

فہرست مضامین